عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوة

انٹرنیشنل

جلد ۵
شمارہ ۳

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

ڈاکٹروں نے اسے جواب دے دیا

خدا کی قدرت کا ایک حیرت انگیز واقعہ

اسے بددیانتی اور غبن کی نشاندہی پر ربوہ سے نکال دیا

سکھر میں
۲ قادیانیوں کا قتل
کیوں اور کس کے اشارے پر ہوا

لندن میں
قادیانیوں کا
بسیار خوری کا دلچسپ مقابلہ

کنٹونمنٹ بورڈ کراچی
باغباں جب چور ہو تو کون رکھوالی کرے

ایک سابق
قادیانی کے قادیانی دوستوں کو چند مفید اور کارآمد مشورے

یہ نعت سردار ہدایت اللہ خان صاحب فکرؔ مقام و ڈاکخانہ لنڈا تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان۔ کی طرف سے ہفت روزہ ختم نبوت کے لئے ارسال ہے یہ موضع لنڈا اس گاؤں شیر گڑھ کے قریب ہے جہاں مسجد میں ایک مرتد میر نامی قادیان کی نعش دفن کی گئی تھی، اور پھر بعد از ہزار رسوائی وہ منحوس لاش مسجد سے نکالی گئی۔ اسی سلسلہ میں قصبہ ووہوا تحصیل تونسہ شریف میں ایک احتجاجی جلسہ بھی ہوا تھا اس میں سردار صاحب موصوف کی ایک نظم پڑھی گئی جو حاضرین نے بہت پسند کی اور خاص داد کی نظم یہ ہے۔

فریاد بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

پھر قافلہ شوق جو طیبہ کو رواں ہے
پھر میری نگاہوں میں مدینہ کا سماں ہے

دل کو ہے یہی شوق کہ اب جاؤں مدینے
لگتا ہے کہ گھر اپنا کرائے کا مکاں ہے

ہے کتنا کرم آپ کا مجھ پر میرے آقاؐ
آباد میرے دل میں محبت کا جہاں ہے

غزنی سے جو محمودؒ اٹھا ہند میں پہنچا
اس دور میں پھر اس کی ضرورت ہے۔ کہاں ہے؟

کافر ہے نکالو اسے اللہ کے گھر سے
ہر سمت یہی شور ہے غوغا ہے فغاں ہے

کچھ مصلحت اندیش تماشائی بنے ہیں
ناداں یہی سوچ بھی ایماں کا زیاں ہے

مجبور مسلمانوں کی آہوں کی بدولت
محسوس یہ ہوتا ہے فضا ساری دھواں ہے

حیران ہوں عدلیہ بھی کس سوچ میں گم ہے
کافر کا مساجد سے تعلق۔ تو عیاں ہے

فریاد میری سن لے اے شاہوں کے شہنشاہ
امت یہ تیری آج کا لمحہ بھی گراں ہے

مشہور تو ہے فکرؔ تیرے لہجے کی نرمی
پر آج تیرا شوخ سا انداز بیاں ہے

لہ :- میر مند قادیانی جس کو شیر گڑھ کی مسجد میں دبایا گیا پھر ہزار رسوائی مسجد سے نکالا گیا۔

سردار ہدایت اللہ خان فکرؔ
موضع لنڈا ، تونسہ شریف

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان
ہفت روزہ ختم نبوۃ کراچی
جلد نمبر ۵ شمارہ نمبر ۳
۵ رشوال تا ۱۱ رشوال ۱۴۰۶ھ
۱۳ رجون تا ۱۹ رجون ۱۹۸۶ء

مجلس مشاورت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند	بھارت
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن	پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف	برما
حضرت مولانا محمد یونس	بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان	متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں	جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا	برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم	کینیڈا
حضرت مولانا سعید النگار	فرانس

زیر سرپرستی

حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم
سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مفتی احمد الرحمان — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا بدیع الزمان — ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا منظور احمد الحسینی

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

شعبۂ کتابت

محمد عبدالستار واحدی

بدلِ اشتراک

سالانہ /۱۰۰ روپے — ششماہی /۵۵ روپے
سہ ماہی /۳۰ روپے — فی پرچہ /۲ روپے

رابطۂ دفتر

مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۱۹۷۱

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	عبدالرؤف جتوئی	پشاور	نورالحق نور
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب	مانسہرہ ہزارہ	سید منظور احمد آسی
لاہور	ملک کریم بخش	ڈیرہ اسمٰعیل خان	ایم شعیب گنگوہی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد	کوئٹہ	نذیر تونسوی
سرگودھا	ایم اکرم طوفانی	حیدرآباد سندھ	نذیر بلوچ
ملتان	عطاء الرحمان	کنری	ایم عبدالواحد
بہاولپور	ذبیح فاروقی	سکھر	ایچ غلام محمد
ڈیرہ غازیخان / لیہ	حافظ خلیل احمد	ٹنڈو آدم	حماد اللہ عرف لال

بدلِ اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

سعودی عرب، کویت، اومان، شارجہ، دوبئی	۲۱۰ روپے
اردن اور شام	۲۳۵ روپے
یورپ	۲۹۵ روپے
آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا	۲۶۰ روپے
افریقہ	۲۱۰ روپے
افغانستان، ہندوستان	۱۶۵ روپے

بیرون ملک نمائندے

کینیڈا	آفتاب احمد	ناروے	غلام رسول
ٹرینیڈاڈ	اسمٰعیل ناخدا	افریقہ	محمد زبیر افریقی
برطانیہ	محمد اقبال	ماریشس	ایم اخلاص احمد
اسپین	راجہ حبیب الرحمٰن	ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
ڈنمارک	محمد ادریس	بنگلہ دیش	محی الدین خان

عبدالرحمان یعقوب باوا نے کلیم الحسن نقوی انجمن پریس سے چھپوا کر ۲۰/ رائے سارہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی سے شائع کیا۔

اخبار ختم نبوت

سرگودھا میں شبان ختم نبوت کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس

رپورٹ : ـــــــ عماد الدین

گزشتہ دنوں سرگودھا کے سب سے زیادہ بارونق اور اہم چوک حضرت والا چوک میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ سرگودھا کے اس اہم چوک میں جو اب تک سیاسی جلسے جلوسوں کا مرکز رہا ہے۔ ایک ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کا انعقاد سرگودھا کے نوجوانوں کی ایک فعال اور متحرک تنظیم شبان ختم نبوت نے کیا تھا۔ اس کانفرنس سے مولانا منظور احمد ممبر صوبائی اسمبلی چنیوٹ صاحبزادہ طارق محمود، نامور عالم مجاہد ختم نبوت مولانا محمد اکرم طوفانی مولانا عبدالرؤف چشتی مولانا محمد ضیاء الحق شیخ جہانگیر سرور ایڈووکیٹ صوفی جمال دین اور مولانا سعید احمد چنیوٹی نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنی تقریر میں مرزائیت کے اصل چہرہ سے نقاب کشائی کا فریضہ بڑے خوبصورت اور موثر پیرایہ میں سرانجام دیا۔ مقررین نے سرگودھا میں قادیانیوں کی اسلام دشمن اور قانون شکن سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کی اور انہیں خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اپنی ان سرگرمیوں کو ترک نہ کیا تو پھر تمام تر ذمہ داری قادیانیوں پر عائد ہوگی۔ مقررین نے شبان ختم نبوت کے عہدیداروں اور کارکنوں کو خراج تحسین پیش کیا جن کی شبانہ روز کوششوں سے سرگودھا کی انتظامیہ نے کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر گھومنے والے قادیانیوں کو گرفتار کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے اور شبان نے ان پر قانون شکنی کے مقدمات دائر کر رکھے ہیں جو اس وقت مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں جبکہ بعض کا فیصلہ مسلمانان سرگودھا کے حق میں ہو چکا ہے آخر میں مبلغ ختم نبوت مولانا اکرم طوفانی نے قادیانیوں کے خلاف سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی اور اجلاس کی طرف سے راؤ عبدالرحمٰن صدر شبان ختم نبوت نے چند قراردادیں بھی پیش کیں۔ جس میں سرگودھا میں ڈپٹی ڈائریکٹر تعلیمات کے دفتر میں تعینات ایک اہم قادیانی افسر کو فی الفور ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا گیا سرگودھا کی تاریخ کی یہ یادگار اور عظیم الشان کانفرنس عشاء کے بعد شروع ہو کر رات ڈیڑھ بجے تک جاری رہی۔

حضرت مولانا حفیظ الرحمان رحمانی کا دورہ سانگھڑ

ٹنڈو آدم (نمائندہ ختم نبوت) حضرت مولانا حفیظ الرحمان رحمانی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سندھ نے ضلع سانگھڑ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے افضل خان چانڈیو پیر ولی اور کنڈیاری میں عقیدہ ختم نبوت پر بیانات کئے۔ گوٹھ افضل خان چانڈیو میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ منظم ہو کر قادیانیت کے خلاف اٹھ کر اپنی ایمانی غیرت کا ثبوت دیں۔ خطاب کے بعد انتخاب عمل میں لایا گیا جو حسب ذیل ہے صدر حاجی محمد اشرف، نائب صدر رئیس محمد ایوب خان ناظم اعلیٰ وخزانچی قاری غلام مرتضیٰ نائب ناظم محمد رفیق ناظم اطلاعات ڈاکٹر سعید احمد خان چانڈیو۔

"فدایان ختم نبوت مرزائی نواز سیاستدان کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیں گے"

مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنما قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا ہے فدایان ختم نبوت ان مرزائی نواز سیاستدان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں گے جو مرزائیوں کے اشارہ پر ناچ رہے ہیں قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ مسٹر حنیف رامے غوث بخش بزنجو، اصغر خان جیسے سیاستدانوں کو مرزائیت نوازی ترک کر دینی چاہیے۔

فدایان ختم نبوت مرزائی نوازوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کے تعاقب کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ قاری صاحب نے فدایان ختم نبوت اور محب وطن شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مرزائی نواز سیاستدانوں کا محاسبہ کرتے ہوئے ان کے جلسے اور جلوسوں میں قطعاً شرکت نہ کریں بلکہ ان کے جلسے جلوسوں کا بائیکاٹ کر کے عشق رسول ﷺ کا ثبوت دیں۔

قادیانی آرڈی ننس پر عمل کیا جائے

حیدرآباد۔ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹری نشر و اشاعت علاء المحسن نے ایک بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ قادیانیوں سے متعلق آرڈی ننس پر فوری اور سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔

"ربوہ میں قادیانی اذان کے وقت گھنٹی، اور سحری کے وقت ٹین بجاتے ہیں"

ربوہ، نمائندہ ختم نبوت۔ گزشتہ سال بھی رمضان المبارک میں قادیانیوں کو حکومت نے لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں دی قادیانیوں نے ضلعی انتظامیہ کو درخواست دی کہ رمضان المبارک میں سحری اور افطاری اور درس قرآن کیلئے لاؤڈ سپیکر کی اجازت دی جائے۔ اجازت نہ ملنے کی صورت میں قادیانی اذان کے وقت گھنٹی اور سحری کے وقت ٹین بجاتے ہیں۔ واضح رہے کہ قادیانیوں کو کچھ عرصہ قبل اپنی عبادت گاہ مرزا ٹاؤن (اقصیٰ) ہفتہ وار عبادت کیلئے ضلعی انتظامیہ نے اجازت دے دی تھی جب مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں کو علم ہوا تو انہوں نے اس پر شدید احتجاج کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ قادیانیوں کے لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی لگائی جائے تو حکومت نے مجلس تحفظ ختم نبوت کے مطالبہ پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اب ربوہ میں قادیانیوں کی کسی بھی عبادت گاہ میں لاؤڈ سپیکر کا استعمال نہیں ہوتا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنماؤں نے حکومت کے ان اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے۔

لورکچھل میں جلسہ ہائے سیرت مصطفےٰ

مجلس تحفظ ختم نبوت لورکچھل کے زیر اہتمام ۳۰ اپریل بعد از نماز عشاء جامع مسجد بازار خانکچل میں جلسہ سیرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا اجلاس کی صدارت مولانا مظفر اقبال قریشی صاحب نے فرمائی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب ناظم اعلیٰ مجلس علاقہ لورکچھل نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کے انسانوں کی رہنمائی و ہدایت کے لئے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور تاجدار ختم نبوت قرار دیا۔ آپ کی نبوت آخری آپ پر نازل شدہ قرآن آخری کتاب اور آپ کا قبلہ آخری قبلہ اور ہم آپ کی امت اور آخری امت ہیں اس لئے کار نبوت پیغام رسالت کو گھر گھر پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ آپ سے قبل مولانا محمد ادریس مفتی صاحب نے بھی اپنی تقریر میں مسلمانوں کو رسول اکرمؐ کے اسوہ کی پیروی کرنے کی تلقین کی۔ آپ نوجوان فارغ التحصیل عالم ہیں اور نہایت جذباتی انداز میں آپ نے مسلمانوں کے خون کو گرما دیا۔ مقامی مسجد کے امام اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے مقامی امیر مولانا شفیق الرحمان صاحب نے علاقہ لورکچھل میں مجلس کی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور ہمہ وقت اسی کام کو کرنے کا عہد کیا۔ مولانا شفیق الرحمن صاحب نے مجلس کے قائدین کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش فرمایا سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا شفیق الرحمن صاحب نے ادا کئے۔

ختم نبوت کانفرنس پھگلہ

بعد از نماز ظہر جامع مسجد ختم نبوت پھگلہ میں ختم نبوت کانفرنس حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب کی زیر سرپرستی منعقد ہوئی تھی مگر حضرت والا ایک ضروری کام کی وجہ سے ۲۴ اپریل کو علی الصبح راولپنڈی تشریف لے گئے اسی وجہ سے حضرت خطیب مرکزیہ اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے ضلعی امیر مولانا محمد عبد اللہ خالد صاحب مانسہروی نے اس اہم اجلاس کی صدارت فرمائی۔ مولانا محمد مظفر اقبال قریشی امیر مجلس علاقہ لورکچھل، مولانا نذیر احمد خطیب لِقہ اور بعد ازاں مہمان خصوصی خطیب صدیق آباد ربوہ مولانا خدا بخش صاحب نے ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔ اس شہر میں قادیانی بھی رہتے ہیں اس لیے مولانا خدا بخش صاحب نے خوب اپنے علمی و خطابتی جوہر دکھلائے مولانا عبد العزیز شاہ صاحب اور عزیزی حفیظ الرحمٰن سلمہ نے کافی تگ و دو کی۔

قادیانی افسروں کو ترقیاں دی جارہی ہیں

مولانا فضل الرحمٰن

ڈیرہ اسماعیل خان (نمائندہ ختم نبوت) مولانا محمد فضل الرحمٰن نے ملک میں کلیدی اہمیت کی نشستوں پر قادیانیوں کو تعینات رکھنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ غیر مسلم قرار دیئے جانے کے باوجود اعلیٰ عہدوں پر ان کی تعیناتی سے جارحیت اور جرائم میں اضافہ ہوا ہے انہوں نے کوئٹہ میں قادیانیوں کے خلاف مسلمانوں کی طرف سے نکالے گئے جلوس پر انتظامیہ کے سخت اقدامات کی مذمت کی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ ان اقدامات کی وجہ یہ ہے کہ قادیانی ایسی پوزیشن میں ہیں کہ وہ فیصلوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں مولانا فضل الرحمٰن نے سرحد کی کئی اہم شخصیتوں کے بارے میں کہا ہے کہ انہوں نے کبھی بھی قادیانی ہونے کی تردید نہیں کی لیکن انہیں ترقیاں دی جاتی رہی ہیں۔

ختم نبوت مسلمانوں کا مشترکہ مسئلہ ہے

— مولانا نذیر احمد بلوچ

ڈگری۔ مجلس تحفظ ختم نبوت ٹنڈو غلام علی کا ایک اجلاس مجلس ختم نبوت حیدرآباد ڈویژن کے امیر مولانا نذیر احمد بلوچ کی صدارت میں ہوا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت تمام مسلمانوں کا مشترکہ مسئلہ ہے اور تمام مسلمانوں کو متحد منظم اور مضبوط ہو کر اس مسئلہ کے حل کے لئے ایک پلیٹ فارم سے مشترکہ جدوجہد کرنی چاہیئے انہوں نے کہا کہ اگر سادہ لوح مسلمانوں کو مسلسل قادیانیوں کی فتنہ انگیز چالوں اور ان کی تخریبی سرگرمیوں سے آگاہ کیا گیا تو قادیانیوں کو اپنے ناپاک مقاصد میں کامیابی ہو سکتی ہے کیونکہ یہ لوگ دین اسلام کے دائرے سے خارج ہو کر بھی اپنے آپ کو مسلم تصور کرتے ہیں اور کہتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلا کر مسلمانوں کو اور اسلام کو نقصان پہنچا رہے ہیں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور ان کے متعلق آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے۔ ٹنڈو غلام علی اور گرد و نواح میں قادیانیوں کی ناپسندیدہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے کام کو تیز کرنے کے لئے ۵ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی اس کمیٹی میں شاہد اقبال، محمد اعجاز جاٹ، سید نذیر شاہ، محمد یعقوب آرائیں اور ڈاکٹر منصور احمد میمن شامل ہیں۔

اعلان تعطیل

عید کی تعطیلات کی وجہ سے آئندہ جمعہ کا شمارہ شائع نہیں ہوگا قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(ادارہ)

صحیح اسلامی نظام نافذ کرنے کا مطالبہ

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) سرگودھا سٹیڈیم میں بے نظیر کے جلسہ کے موقع پر بعض بے دین عناصر کی طرف سے ملک میں شر سلسلہ معیشت رائج کرنے کے لئے ایک قرارداد منظور کروائی گئی جو کہ اسلام اور نظریہ پاکستان کے سراسر منافی ہے مجلس تحفظ ختم نبوت چک نمبر ۱۰ جنوبی کے تمام اراکین ایسے عزائم کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور حکومت وقت سے صحیح اسلامی نظام نافذ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اخبار ختم نبوت

ڈیرہ مراد جمالی میں قادیانی جارحیت کی مذمت

ڈیرہ مراد جمالی میں جمعہ کے اجتماعات سے تمام علماء کرام نے نوٹلی کوکوٹہ میں پیش آنے والے واقعہ اور مجلس عمل ختم نبوت کی تحریک کے مطابق روشنی ڈالتے ہوئے قادیانی جارحیت سے آگاہ کیا تمام مرکزی مساجد کے خطیبوں نے قادیانیوں کے ساتھ ہمدردی رکھنے والوں کو اسلام دشمن قرار دیا ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ امیر محمد اسماعیل بنگلزئی اور ناظم مولانا حکیم علی محمد ابڑو نے ایک بیان میں پی این پی کے راہنماؤں کے قادیانیوں کی حمایت میں جنیز بیان پر نکتہ چینی کی ہے انہوں نے اپنے بیان میں بس الزام عائد کیا کہ قادیانی مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی انگریزی نبوت باطل ہے اور اس کے ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

مرزائیوں کی نمبرداریاں ختم کی جائیں

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) ختم نبوت کانفرنس بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا میں ایک قرارداد پاس کی گئی جس میں کہا گیا کہ انگریز سامراج نے اپنے خانہ ساز نبی قادیانی دجال کے ماننے والوں کو جائز و ناجائز مراعات دیں حتیٰ کہ مسلمان اکثریت کے دیہات میں نمبرداری مرزائیوں کو دی جو کہ ابھی تک بحال چلی آرہی ہے یہ لوگ سرکاری اہل کاروں سے رابطہ ہونے کی وجہ سے سادہ لوح غریب عوام کو ورغلاتے رہتے ہیں اور پریشان کرتے رہتے ہیں ایک اسلامی ملک میں غیر مسلم اشخاص کی اس طرح اہم ذمہ داریوں پر برقرار رہنا اسلامی مفادات کے خلاف ہے کانفرنس میں حکومت وقت سے مطالبہ کیا گیا کہ مرزائیوں کی نمبرداریاں فی الفور ختم کر کے مسلمان نمبردار مقرر کئے جائیں اور مسلمانوں کو ہی نمبرداری کا حق ملنا چاہئے۔

حکومت ہمارے مطالبات جلد تسلیم کرے

ایم عبدالواحد

کنری (نمائندہ ختم نبوت) مقامی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کنری کے ناظم اعلیٰ جناب ایم عبدالواحد نے اپنے ایک بیان میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ہمارے جائز مطالبات جلد از جلد تسلیم کیے جائیں ورنہ پاکستان کے آٹھ کروڑ مسلمان اس بات میں حق بجانب ہوں گے کہ حکومت کے خلاف پرامن تحریک شروع کریں۔ اور ان کے مطالبات کو جلد از جلد تسلیم کر کے دانشمندی کا ثبوت دیں۔

دنیا پور میں مرزائیوں کی غنڈہ گردی

۱۔ تحصیل لودھراں میں علاقہ دنیا پور شہر میں مرزائیوں نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت امن و امان کو خراب کرنے کے لئے مسلمانوں کے اشتعال دلانے کے لئے موجودہ حکومت کو بدنام کرنے کے لئے ایک پروگرام ترتیب دے رکھا ہے قادیانی مرزائی اس ملک کے ازلی دشمن ہیں جو پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں تفصیلات کے مطابق ایک شخص منیر احمد قوم شیخ سکنہ دنیا پور شہر میں جو کہ ایک قادیانی ہے عرصہ دراز سے مرزائیت کا لٹریچر تقسیم کرتا ہے اپنی دکان پر کلمہ طیبہ تحریر کیا جو کہ آرڈیننس ۸۴ کے تحت جرم ہے مجلس تحفظ ختم نبوت دنیا پور کے راہنما جناب عنایت علی کونسلر نے بار بار پولیس کو اطلاع دی لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہ دی آخر کار مسلمانان دنیا پور نے ایک احتجاجی جلوس نکالا جس کی وجہ سے منیر احمد قادیانی کے خلاف ۲۹۸ سی پرچہ درج ہوا ۲۶ اپریل ۱۹۸۶ء کو درج ہوا۔

۲۔ مورخہ ۲۲/۴/۸۶ کو ایک شخص جو کہ منیر احمد کا قریبی ڈاکٹر محمد ارشد مرزائی قادیانی اپنے سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر گھوم رہا تھا مسلمانوں کی رپورٹ پر اس کو حراست میں لے لیا گیا لیکن پندرہ منٹ کے بعد اس کو چھوڑ دیا گیا پھر جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب کے حکم پر اس قادیانی محمد ارشد ولد منیر احمد کو گرفتار کیا گیا بعدالت جناب غلام مصطفیٰ ڈوگر صاحب زیر حراست ہے۔ مرزائیوں کی طرف سے چوہدری مقبول احمد ڈوگر ایڈووکیٹ لودھراں اور دیگر وکلاء تھے مسلمانوں کی طرف سے جناب سردار محمد ارشد خان ایڈووکیٹ جناب رانا نیاز احمد صاحب ایڈووکیٹ، چوہدری ارشاد احمد ایڈووکیٹ، جناب عزیز احمد ابالوی صاحب، جناب محمد دین ہاشمی، سید حسن رضوی صاحب، ایڈووکیٹ، جناب خرم علی بھٹی ایڈووکیٹ، جناب منظور احمد غیاث غوری صاحب، جناب رانا منصور احمد ایڈووکیٹ صاحب اور دیگر وکلاء پیش ہوئے۔

مانسہرہ میں یک روزہ ختم نبوت کانفرنس

خطیب ربوہ، اور دیگر علماء کرام کا خطاب

مانسہرہ (نمائندہ ختم نبوت) مدرسہ دار معارف القرآن حنفیہ مرکزی جامع مسجد کے زیر اہتمام ایک روزہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ اور جامع مسجد محمدیہ کے زیر اہتمام خطیب مولانا اللہ بخش نے کہا کہ صدر مملکت کے نافذ کردہ صدارتی آرڈیننس پر مجموعی طور پر پورے ملک میں اس پر عمل درآمد کرایا جائے جب کہ ربوہ کے درودیوار قادیانی عبادت گاہوں اور دوکانوں پر تاحال کلمہ طیبہ اور قرآنی آیات حسب سابق لکھی ہوئی ہیں جب ۲۶ اپریل ۸۴ء میں آرڈیننس پر نافذ ہوا تھا تو قادیانیوں نے ربوہ کی تمام عبادت گاہوں اور دوسری جگہوں سے قادیانیوں نے خود کلمہ طیبہ اور آیات قرآنی مٹادی تھیں۔ لیکن بعد ازاں اب دوبارہ بدستور آیات لکھی ہوئی ہیں۔ اور ربوہ میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ربوہ پاکستان میں واقع نہیں بلکہ الگ سٹیٹ ہے اور اسی طرح ملک کے دیگر حصوں میں قادیانی بیج لگا کر کلمہ طیبہ کی توہین کر رہے ہیں اور کوشش میں مصروف ہیں ملک خانہ جنگی کا شکار ہو جائے اور مرزا طاہر لندن میں بیٹھ کر مختلف پیغامات کے ذریعے اور بی بی سی کے ذریعہ سے حکومت اور ملک کی سالمیت کے خلاف سرتوڑ کوشش میں مصروف ہے حکومت کو چاہیے کہ مرزا طاہر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے انہوں نے کہا کہ ڈیرہ غازیخان میں پرامن جلوس پر لاٹھی چارج کیا گیا حکومت کا فرض ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے اور زیادتی کرانے والے پولیس افسران

شیخ الحدیث مولانا محمد مالک کاندھلوی

کے اعزاز میں سنٹر ہوٹل ابوظہبی اسٹاف کا

استقبالیہ

ابوظہبی (نمائندہ ختم نبوت) پچھلے دنوں مبلغ اسلام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مالک صاحب کاندھلوی جب متحدہ عرب امارات کے دورہ پر ابوظہبی تشریف لائے تو سنٹر ہوٹل اسٹاف کی جانب سے محمد یوسف ہارون فنڈ مل منیجر ابوعبداللہ محمد ساجد اعوان نے شیرٹن ہوٹل میں ان سے ملاقات کی اور ۹ اپریل بروز بدھ ان کے اعزاز میں شان ہوٹل میں ایک استقبالیہ دیا۔ تقریب استقبالیہ کی صدارت الشیخ علامہ محمد شبیر اکبر صاحب نے کی۔ تقریب کا آغاز زینت القراء قاری محمد افضل صاحب نے تلاوت قرآن حکیم سے کیا۔ ابوعبداللہ محمد ساجد اعوان نے حضرت شیخ الحدیث کی خدمت اقدس میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ لمحات ہمارے لئے باعث مسرت و افتخار ہیں کہ حضرت نے اپنا قیمتی وقت نکال کر کے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔ حضرت شیخ الحدیث اسی قافلہ حق کے سپاہی ہیں۔ جس نے حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی، مفتی اعظم مولانا محمد شفیع دیوبندی کی ولولہ انگیز قیادت میں قائد اعظم کا تحریک پاکستان میں بھرپور ساتھ دیا اور مملکت خداداد معرض وجود میں آئی۔ اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے حضرت شیخ الحدیث کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگی اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مجھے آج یہاں اپنے ہم وطن عزیزوں سے مل کر بے حد مسرت ہوئی ہے۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں کو کفار و مشرکین پہ اللہ تعالیٰ نے اس قدر رعب طاری کیا تھا کہ روم ایران فلسطین جیسے ممالک صحابہ کرامؓ نے ایک قلیل مدت میں فتح کر کے اسلام کا علم لہرا دیا تھا۔ اور تمام فتوحات پہلے تینوں خلفاء راشدین سیدنا صدیق اکبرؓ، سیدنا فاروق اعظمؓ اور سیدنا عثمان غنیؓ کے دور میں مکمل ہو چکی تھیں۔ مزید برآں انہوں نے کہا۔ قرآن و سنت کی تکمیل ہی ہمارے لئے باعث نجات ہے انہوں نے سامعین سے زور دے کر کہا کہ یہاں دیار غیر میں ایک ایک پاکستانی اپنے آپ کو وطن عزیز کا سفیر تصور کرے۔ اور وطن اور اسلام کی عزت و ناموس کو ترجیح دے۔ حضرت شیخ الحدیث نے عارف باللہ حضرت ڈاکٹر عبدالحی صاحب عارفیؒ کی بلندی درجات کی دعا بھی کی اور اسلام و پاکستان کی سربلندی کی دعا بھی کی استقبالیہ میں دیگر حضرات کے علاوہ علامہ خلیل احمد نیازی، قاری محمد اسماعیل، جناب منیر احمد وغیرہم نے بھی خطاب کیا۔

کو تحفہ عزا دے۔

مولانا دوست محمد صاحب نے اپنی تقریر میں اتحاد پر زور دیا اور کہا اس وقت دینی جماعتوں کو متحد ہو کر قادیانیت اور دیگر لادینی قوتوں کا مقابلہ کرنا چاہیئے یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سید منظور احمد شاہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ بعض سیکولر ذہن کے حامل سیاسی لیڈر قادیانیوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے ان کے حق میں بیانات دے رہے ہیں لیکن ان لیڈروں کو باخبر ہونا چاہیئے کہ وہ اس سے اپنے سیاسی کیریئر کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور آقائے مدنی کی شفاعت سے محروم ہوں گے آنحضرت صلی اللہ خود فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمام کائنات سے زیادہ محبت نہ کرے دین اور دنیا دونوں لحاظ سے ایسے مرزائی نواز لیڈر خائب و خاسر ہوں گے منظور احمد شاہ نے کہا اس وقت جہاں قادیانی پہنچے ہیں ختم نبوت کے پروانے بھی ان کے تعاقب میں ہوں گے اور قادیانیوں پر زمین فراخی کے باوجود تنگ ہو چکی ہے مولانا ضیاء الدین صاحب نے بھی جلسہ سے خطاب کیا آخر میں مولانا مظفر اقبال قریشی صاحب نے قراردادیں پیش کیں جن کو نعروں کی گونج میں عوام نے تائید کی۔ ۱۔ صدارتی آرڈیننس پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ۲۔ ربوہ کے مکینوں کو بلا لحاظ مذہب مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔ ۳۔ مولانا اسلم قریشی صاحب کے بارے میں کی گئی اس تحقیقات کو عوام کے سامنے لایا جائے اور مرزا طاہر کو لندن سے واپس لا کر مولانا اسلم قریشی کے کیس میں شامل تفتیش کیا جائے۔ قادیانیوں کی نیم فوجی مسلح تنظیموں پر مثلاً خدام الاحمدیہ۔ انصار احمد۔ فرقان فورس وغیرہ پر پابندی لگائی جائے۔

ایک قادیانی کا قبول اسلام

فیروزہ (نمائندہ ختم نبوت) محمد رفیق جواس سے قبل مرزائی تھا اور اس کا بھائی رحمت علی جو مرزائیوں کا مبلغ ہے لوہ کراچی میں قیام پذیر ہے حضرت مولانا سید حامد علی شاہ صاحب خطیب فیروزہ اور حضرت مولانا علامہ قادر بخش کے ہاتھوں نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران مسلمان ہو گیا ہے اور آج کل پابندی کے ساتھ مسجد میں آتا ہے۔

ربوہ کے ایک مسلمان طالب علم نے پشاور یونیورسٹی سے اول پوزیشن حاصل کی ہے

ربوہ (نمائندہ ختم نبوت) ربوہ کے ایک ہونہار طالب علم محترم اورنگ زیب طیبی ولد حاجی محمد نذیر طیبی جو کہ ایک انتہائی محنتی اور نیک سیرت لڑکا ہے نے پشاور یونیورسٹی سے ایم ایس سی ریاضی اور سائنس فیکلٹی میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ حضور علیہ السلام کی ختم نبوت کے صدقے حاصل ہوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ قادیانی یہ کہتے ہیں کہ ہم پڑھائی میں مسلمانوں سے آگے ہیں ہم ہر یونیورسٹی سے اول پوزیشن حاصل کرتے ہیں تو میں نے اس لئے محنت کر کے جب گولڈ میڈل حاصل کیا تو میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور شکرانے کے نفل ادا کئے مجلس تحفظ ختم نبوت ربوہ کے رہنماؤں نے مبارک باد پیش کی ہے۔ اسی طرح ایک اور طالب علم نے بی۔ اے کے امتحان سے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے اعلیٰ پوزیشن حاصل کی ہے۔ جن کا نام چوہدری انوار الحق صاحب ہے۔ اور یہ بھی ربوہ کے رہنے والے مسلمان طالب علم ہیں۔

صدائے ختم نبوت

قادیانیوں کمیونسٹوں اور لادین عناصر کا متحدہ محاذ

ہمارے ملک کے بعض سیاست دانوں کے بیٹھ میں قادیانی مسئلہ پر خاصی مروڑ اٹھی ہوئی ہے ان میں سب سے نمایاں مسٹر غوث بخش بزنجو اور معراج محمد خان ہیں۔ دونوں کی عوامی پوزیشن کا جہاں تک تعلق ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اول الذکر اپنے قبیلے کے بل بوتے پر اور ثانی الذکر چند نام نہاد مزدور تنظیموں کے سہارے اپنی لیڈری چمکا رہے ہیں۔ جہاں تک دونوں کے عقائد و نظریات کا تعلق ہے وہ بھی کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ دونوں کو ہی اسلام سے شدید نفرت اور ہر اس گروہ سے محبت ہے جو اسلام دشمن ہے۔ اسی لئے وہ پاکستان میں جہاں کی اکثریت مسلمان ہے سیکولر نظام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

گذشتہ دنوں کوئٹہ میں شمع ختم نبوت کے پروانوں نے قادیانی کافروں کے خلاف جلوس نکالا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ قادیانی عبادت گاہ کی ہیئت تبدیل کرے اور گنبد و مینارے وغیرہ بھی ختم کرے تاکہ مسلمانوں کو اس کفر گھر پر مسجد کا شبہ نہ ہو۔ جس پر بزنجو صاحب خاصے چیں بہ جبیں ہوئے اور قادیانیوں کی حمایت میں ایک بیان دے ڈالا بزنجو صاحب کتنے بھی بیان دیں عوام اس کا کوئی اثر نہیں لیں گے۔ دراصل انہیں اپنی لیڈری چمکانے کے لئے عوام اور سرمایہ دونوں کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے عوام تو ان کے جھانسے میں آئے گے نہیں البتہ اپنی جماعت کے جلسے وغیرہ کامیاب کرنے کیلئے وہ قادیانیوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔ رہا سرمایہ تو قادیانیوں کے پاس اس کی بھی کوئی کمی نہیں۔

جہاں تک معراج خاں کا تعلق ہے وہ بھی ملک میں لادینیت کے علمبردار ہیں انہوں نے بیرون ملک پاکستان کے خلاف جو بیان دیا اسے قادیانیوں نے خوب اچھالا ہے۔ ان کا وہ بیان مرزائی اخبار بدر قادیان نے اپنی ۱۷ جنوری کی اشاعت میں شہ سرخی کے ساتھ شائع کیا ہے اخبار لکھتا ہے:۔

"لوگوں کے سینے پر کلمہ طیبہ کے بیج لگانے پر سزائیں دی جا رہی ہیں ملک میں کافروں کی تعداد میں اضافہ کر کے ملک کو توڑنے کی طرف لے جایا جا رہا ہے اس کو بچانے کیلئے ضروری ہے کہ مذہبی جنونیت کو ختم کر کے ملک میں سیکولر نظام رائج کیا جائے"

اس بیان سے معراج خاں کے دل کا چور صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ قادیانیوں کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ قادیانیوں کے مسلمان ہونے کا صاف مطلب یہ ہے کہ باقی مسلمان سب کافر ہیں یہی قادیانیوں کا عقیدہ ہے جس کا اظہار مرزائی اخبار بدر قادیان اشاعت ۲۷ فروری میں یوں کرتا ہے

وہ دور رہتا وہ بستی میں نور اسلام جلوہ گر ہے — وہ جس کے سر پہ خدا کا سایہ ہے ملک فارس کا اک بشر ہے
دکھا ہے مہدی دکھا ہے عیسیٰ، خدا کی قدرت کا جلوہ گر ہے — وہ اک سمندر ہے جس کی لہروں میں رحمت باری مستتر ہے
ہے دیکھنا گر خدا کا جلوہ تو دوڑ کر آؤ قادیاں میں — غلام احمد کو مان لو تو کوئی نہ کافر رہے جہاں میں

ان اشعار کا صاف مطلب یہ ہے کہ مرزا قادیانی کو مانو تو مسلمان ورنہ کافر ___ آخر معراج صاحب ان حقائق سے کیوں آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ اور ایک مٹھی بھر کافر اقلیت کو خوش کرنے کیلئے وہ مسلمانوں کے جذبات سے کیوں کھیل رہے ہیں۔

مسئلہ صرف بزنجو صاحب یا معراج خاں کا ہی نہیں ہے جو کمیونسٹ، ملحد اور دہریے قسم کے سیاست دان ہیں وہ سب کے سب قادیانیوں کی حمایت میں بیانات دے رہے ہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ قادیانیوں کمیونسٹوں اور علیحدگی پسندوں کا باقاعدہ متحدہ محاذ بن چکا ہے۔

ہم کئی مرتبہ انہیں کالموں میں قادیانی اخبار الفضل کے حوالے سے یہ ثابت کر چکے ہیں کہ وہ اکھنڈ بھارت کے حامی ہیں اس سلسلہ میں آنجہانی مرزا محمود کی پیشگوئی صاف اور واضح طور پر موجود

ہے۔ کیمونسٹ دہریے اور سیکولرازم کے حامی عناصر بھی یہی چاہتے ہیں کہ یہ پاکستان قائم نہ رہے۔ کہیں عظیم تر پنجاب کا نعرہ لگاتے ہیں کوئی ان میں عظیم تر بلوچستان کا حامی ہے کوئی عظیم تر سندھ اور کوئی پختونستان کا علمبردار ہے اور کہیں مہاجر ازم کا نعرہ بھی بلند ہو رہا ہے یہ ہی قدر مشترک ہے جس کی وجہ سے تمام کیمونسٹ، علیحدگی پسند عناصر اور قادیانی ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو چکے ہیں جن کا صاف مطلب اس ملک کے حصے بخرے کرنا ہے۔

مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں قادیانیوں، کیمونسٹوں اور لادین عناصر کا ہاتھ تھا۔ اس وقت بھی اسی قسم کے نعرے بلند ہو رہے تھے جیسے آج بلند ہو رہے ہیں، اس وقت بھی قادیانیوں کیمونسٹوں اور لادین عناصر کی سرگرمیاں عروج پر تھیں آج بھی ہیں ہمیں افسوس ہے کہ ہماری حکومت محب وطن ہونے کا تو دعویٰ کرتی ہے لیکن وہ قادیانیوں کیمونسٹوں اور دوسرے علیحدگی پسندوں کی طرف آنکھیں بند کئے ہوئے ہے۔

ہم واضح طور پر حکومت کے گوش گذار کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ اقتدار کی کشمکش کے جھمیلوں میں الجھ کر اپنا وقت ضائع نہ کرے بلکہ وہ تمام مسائل سے زیادہ ملک کی حفاظت کو اولیت دے ورنہ خدانخواستہ ان ملک دشمن عناصر کے ہاتھوں ملک کو کوئی گزند پہنچا تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

یہاں ہم قادیانیوں کے بارے یہ حقیقت گوش گزار کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ قادیانیت بقول مفکر پاکستان علامہ اقبالؒ "یہودیت کا چربہ ہے"

سیاسی طور پر قادیانیت کی تاریخ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو اس کا انداز بھی وہی ہے جو قیام اسرائیل سے قبل یہودیوں کی عالمی تنظیم کا تھا ـــــ یہودی جہاں بھی تھے اور جس ملک میں بھی آباد تھے ان کے ذہن میں یہ نقشہ تھا کہ کسی نہ کسی دن ہم نے "اسرائیل" کے نام سے ایک سلطنت قائم کرنی ہے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے نوجوانوں کو اسلحہ کی ٹریننگ دی۔ اپنی پیٹھوں پر بھاری سامان لاد کر انہیں کئی کئی میل پیدل دوڑنے کی تربیت دی ـــــ ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدبیریں سکھائیں گوریلا تربیت دی ـــــ مخالف ملکوں کی جاسوسی کیسے کی جاتی ہے اس کے گر سکھائے۔ خاص طور پر عرب ممالک میں جو یہودی آباد تھے جو اگرچہ اقلیت میں تھے لیکن اس کے باوجود وہ تربیت حاصل کرتے اور بالآخر اس تربیت کا نتیجہ یہ نکلا کہ یہودیوں نے اپنے سرپرستوں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے تعاون سے اسرائیل کے نام سے ایک خطہ حاصل کر لیا۔ جو آج نہ صرف عرب ممالک کیلئے بلکہ پوری دنیائے اسلام کیلئے دردِ سر بنا ہوا ہے۔

ہمیں افسوس ہے کہ عربوں نے یہودیوں کو محض اقلیت سمجھ کر نظر انداز کر دیا جس کا خمیازہ آج وہ بھگت رہے ہیں۔

قادیانی پاکستان میں ایک مٹھی بھر اقلیت ہیں وہ بھی بالکل یہودیوں کی طرز پر پر پرزے نکال لئے ہیں ـــــ ان کے رسائل و جرائد اس بات کے گواہ ہیں کہ

- ـــــ ان کے نوجوان مسلح تربیت حاصل کر رہے ہیں۔
- ـــــ حتیٰ کہ ان کی نوجوان لڑکیاں بھی تربیت حاصل کر رہی ہیں۔
- ـــــ وہ جوڈو کراٹے کا فن سیکھ رہے ہیں۔
- ـــــ وہ اپنی پیٹھوں پر بھاری سامان لاد کر کئی کئی میل پیدل دوڑ لگاتے ہیں
- ـــــ ہوائی حملوں سے بچاؤ کی ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔
- ـــــ حتیٰ کہ غلیل بازی میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔
- ـــــ سائیکل ریس اور دوسرے کھیلوں کے مقابلے وغیرہ۔ اس کے علاوہ ہیں۔
- ـــــ ربوہ اور قادیان میں باقاعدہ ان کے درمیان نشانے بازی کے مقابلے ہوتے ہیں۔

قادیانی ایک عرصہ سے یہ راگ الاپ رہے ہیں کہ وہ قانون پسند اور امن پسند شہری ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب بقول خود وہ قانون پسند اور امن پسند ہیں تو یہ مسلح تربیت حاصل کرنے جوڈو کراٹے سیکھنے، بھاری سامان کمر پر لاد کر کئی کئی میل دوڑ لگانے کا مقصد کیا ہے؟

خواہ حکومت اس کو سمجھے نہ سمجھے۔ حکومت کے سامنے اس حقیقت کا اظہار کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ قادیانیوں کے عزائم بالکل وہی ہیں جو یہودیوں کے تھے ـــــ یہودی قیام اسرائیل سے قبل جن خطوط پر چل رہے تھے آج قادیانی بھی انہیں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں ان کا مقصد اسرائیل کا قیام تھا ان کا مقصد مرزائیل کا قیام ہے۔

قادیانیوں کے پاس دوست کی کمی نہیں اور کمی ہو بھی کیسے سکتی ہے جبکہ مرزا غلام احمد قادیانی خود یہ کہہ چکا ہے "میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں" باقی ص ۲۶ پر

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال خرچ کرنے کے فضائل

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔

(سورہ بقرہ۔ ع ۲۴)

اور تم لوگ اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں نہ ڈالو اور (خرچ وغیرہ کو) اچھی طرح کیا کرو۔ بیشک حق تعالیٰ محبوب رکھتے ہیں اچھی طرح کام کرنے والوں کو۔

فائدہ:۔ حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ "اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو" یہ فقر کے ڈر سے اللہ کے راستہ میں خرچ کا چھوڑ دینا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ہلاکت میں ڈالنا یہ نہیں ہے کہ آدمی اللہ کے راستہ میں قتل ہو جائے بلکہ یہ اللہ کے راستہ میں خرچ سے رک جانا ہے۔ حضرت ضحاک بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ انصار اللہ کے راستہ میں خرچ کیا کرتے تھے اور صدقہ کیا کرتے تھے۔ ایک سال قحط ہو گیا، اُن کے خیالات برے ہو گئے اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا چھوڑ دیا اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی۔ حضرت اسلمؒ کہتے ہیں کہ ہم قسطنطنیہ کی جنگ میں شریک تھے، کفار کی بہت بڑی جماعت مقابلہ پر آگئی۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص تلوار لے کر ان کی صف میں گھس گیا دوسرے مسلمانوں نے شور کیا کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ حضرت ابو ایوب انصاریؓ بھی اس جنگ میں شریک تھے وہ کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا نہیں ہے۔ تم اس آیت شریفہ کا یہ مطلب بتاتے ہو یہ آیت تو ہمارے بارے میں نازل ہوئی۔ بات یہ ہوئی تھی کہ جب اسلام کو فروغ ہونے لگا اور دین کے حامی بہت سے پیدا ہو گئے تو ہماری یعنی انصار کی چپکے چپکے یہ رائے ہوئی کہ اب اللہ جل شانہٗ نے اسلام کو غلبہ تو عطا فرما ہی دیا ہے اور لوگوں میں دین کے مددگار بہت سے پیدا ہو گئے۔ ہمارے اموال کھیتیاں وغیرہ عرصہ سے خبرگیری اور اصلاح کر لیں اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی اور ہلاکت میں اپنے کو ڈالنا، اپنے اموال کی اصلاح میں مشغول ہو جانا اور جہاد کو چھوڑ دینا ہے۔ (درمنثور)

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ

(بقرہ۔ ع ۲۷)

لوگ آپ سے یہ پوچھتے ہیں کہ (خیرات میں) کتنا خرچ کریں۔ آپ فرما دیجئے کہ جتنا (ضرورت سے) زائد ہو۔ یعنی مال تو خرچ کرنے ہی کے واسطے ہے

فائدہ:۔ جتنی اپنی ضرورت ہو اس کے موافق رکھ کر جو زائد ہو وہ خرچ کر دے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اپنے اہل و عیال کے خرچ سے جو بچے وہ عفو ہے۔ حضرت ابو امامہؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اے آدمی جو تجھ سے زائد ہے اس کو تو خرچ کر دے، یہ بہتر ہے تیرے لئے اور تو اس کو روک کر رکھے یہ تیرے لئے برا ہے اور بقدر ضرورت پر کوئی ملامت نہیں اور خرچ کرنے میں ان لوگوں سے ابتداء کر جو تیرے عیال میں ہیں اور اونچا ہاتھ (یعنی دینے والا ہاتھ) بہتر ہے اس ہاتھ سے جو نیچے ہو (یعنی لینے کے لئے پھیلا ہوا ہو) حضرت عطاءؒ سے بھی یہ نقل کیا گیا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد ہے (منثور)

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کے پاس سواری زائد ہو وہ ایسے شخص کو سواری دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس توشہ زائد ہو وہ ایسے شخص کو توشہ دے جس کے پاس توشہ نہ ہو (حضور نے اس قدر اہتمام سے یہ بات فرمائی) کہ ہمیں یہ گمان ہونے لگا کہ کسی شخص کا اپنے کسی ایسے مال میں حق ہی نہیں ہے جو اس کی ضرورت سے زائد ہو (ابوداؤد) اور کمال کا درجہ ہے بھی یہی کہ آدمی کی اپنی واقعی ضرورت سے زائد جو چیز ہے وہ خرچ ہی کرنے کے واسطے ہے، جمع کر کے رکھنے کے واسطے نہیں ہے۔ بعض علماء نے عفو کا ترجمہ سہل کا کیا ہے یعنی جتنا آسانی سے خرچ کر سکے کہ اس کو خرچ کرنے سے خود پریشان ہو کر دنیوی تکلیف میں مبتلا نہ ہو اور دوسرے کا حق ضائع ہونے سے آخرت کی تکلیف میں مبتلا نہ ہو، حضرت ابن عباسؓ سے نقل کیا گیا کہ بعض آدمی اس طرح صدقہ کرتے تھے کہ اپنے کھانے کو بھی ان کے پاس نہ رہتا تھا، حتیٰ کہ دوسرے لوگوں کو ان پر صدقہ کرنے کی نوبت آجاتی تھی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں تشریف لائے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی یہ حالت دیکھ کر لوگوں سے کپڑا خیرات کرنے کو ارشاد فرمایا۔ بہت سے کپڑے چندہ میں جمع ہو گئے حضور نے ان میں سے دو کپڑے ان صاحب کو عطا فرما دیئے۔ اس کے بعد پھر حضورؐ نے صدقہ کرنے کی ترغیب دی، اور لوگوں نے صدقہ کا مال دیا تو ان صاحب نے بھی دو کپڑوں میں سے ایک صدقہ میں دے دیا تو حضور نے ناراضی کا اظہار فرمایا اور ان کا کپڑا واپس فرما دیا۔ (درمنثور)

★ ★

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

اسلام کی بنیادی عبادتیں

نماز و روزہ ـــــ حج و زکوٰۃ

نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جنت کے دروازوں کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے نماز بغیر وضو کے نہیں ہوتی۔ حضورؐ نے فرمایا قیامت کے دن وضو کے اعضاء چمکتے ہوں گے اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں آپ نے فرمایا جس نے نماز چھوڑ دی اس نے دین کو ڈھا دیا۔

اوقات نماز

فجر کا وقت پو پھٹنے سے طلوع آفتاب تک ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد ہوتا ہے اور سایہ اصلی کو چھوڑ کر دگنا ہو جائے تو ختم ہو جاتا ہے عصر کا وقت اسی سایہ کے دوگنے ہونے پر شروع ہوتا ہے اور سورج کے زرد پڑنے تک رہتا ہے پھر مکروہ ہو جاتا ہے آفتاب ڈوبنے پر وہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ مغرب کا وقت سورج غروب ہوتے ہی ہو جاتا ہے اور عشاء کا وقت شفق کی سرخی ختم ہونے پر شروع ہوتا ہے تفصیل اس نقشہ سے معلوم کیجئے۔

نام نماز	سنت قبل از فرض	فرض	سنت بعد از فرض	نفل	وتر	نفل	کل رکعات
فجر	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۴
ظہر	۴	۴	۲	۲	۰	۰	۱۲
عصر	۴	۴	۰	۰	۰	۰	۸
مغرب	۰	۳	۲	۲	۰	۰	۷
عشاء	۴	۴	۲	۲	۳	۲	۱۷

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز کا وقت ظہر کے وقت کے مطابق ہوتا ہے اذان کے بعد خرید و فروخت کرنا سخت گناہ ہے۔ نماز جمعہ فرض ہے۔ خطبہ کے بعد دو رکعت جماعت سے پڑھی جاتی ہیں اور اس نماز کے لئے قرآن کریم اور حدیث میں بہت تاکید آئی ہے

نماز عیدین

عید الفطر رمضان شریف ختم ہوتے ہی یکم شوال کی صبح کو پڑھی جاتی ہے۔ اور عید الضحیٰ ۱۰ ذی الحجہ کی صبح کو پڑھی جاتی ہیں دونوں نمازیں واجب ہیں اور دو رکعت نماز کے ساتھ ہوتی ہیں۔ ان نمازوں میں ۶ تکبیریں زائد ہیں۔۔۔ ۳ پہلی رکعت میں ثناء کے بعد اور ۳ دوسری رکعت میں قرأت کے بعد ان سب تکبیرات میں ہاتھ کانوں تک اٹھائیے اور چھوڑ دیجئے۔ پھر چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیے باقی نماز عام نمازوں کی طرح ہے نماز کے بعد خطبہ سننا سنت ہے۔

قربانی کی دعا

قربانی کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ضروری ہے سنت ہے کہ جب جانور کو ذبح کرنے کے لئے رو بقبلہ لٹا دے تو یہ دعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روزہ:۔ رمضان شریف کے روزے اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان عاقل، بالغ، مرد، عورت اور تندرست پر فرض کیے ہیں، بلا عذر چھوڑنے والا سخت گناہ گار ہوتا ہے۔ روزہ چاند دیکھ کر شروع کرے اور چاند دیکھ کر چھوڑے۔

زکوٰۃ:۔ سال میں ایک مرتبہ نکالنا فرض ہے جس کے پاس ۵۲ تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا ہو وہ صاحب نصاب ہے اسے چاہیے کہ سال پورا ہونے پر چالیسواں حصہ زکوٰۃ کے طور پر نکالے یا اسکی قیمت کا اندازہ کرکے ڈھائی فیصد ادا کرے زکوٰۃ کی رقم اپنے غریب رشتہ داروں اور عام غریبوں کے علاوہ، مدارس اسلامیہ میں بھی دے سکتے ہیں

حج بیت اللہ:۔ عمر میں ایک مرتبہ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر حج کرنا فرض ہے اگر نہیں کیا تو گنہگار ہوگا۔ جس مسلمان کے پاس اتنا پیسہ ہو کہ وہ اپنے بیوی بچوں کے اخراجات پورے کرتے ہوئے آنے جانے کی استطاعت رکھتا ہو اسے ضرور اس فریضہ کو انجام دینا چاہیے۔

دو گھونٹ، دو قطرے، دو قدم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ دو گھونٹ اللہ کو بہت زیادہ پسند ہیں۔ ایک غصے کا دوسرا صبر کا۔

اس کو دو قطرے نہایت محبوب ہیں۔ ایک جہاد میں خون کا قطرہ، دوسرا آنکھ کا آنسو جو رات کی تنہائی میں صرف اللہ کے خوف سے نکلے

اس طرح دو قدم اس کی نظر میں بہت پسندیدہ ہیں۔ ایک وہ قدم جو فرض نماز کے لئے اٹھے دوسرا وہ جو کسی عیادت و تعزیت کے لئے اٹھے۔

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

ایک خاتون کا ایمان افروز واقعہ

جسے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا

ڈاکٹر عبداللہ فہد نفیسی
ترجمہ: مولانا محمد خالد سیف

لیلیٰ نے جی بھر کر خدا کو پکارا اور جی بھر کر زم زم پیا

لیلیٰ برادر اسلامی ملک مراکش کی ایک نوجوان خاتون ہے جسے اللہ نے حسن و جمال، رعنائی و زیبائی، مال و دولت خاوند اور اولاد غرض ہر نعمت سے نواز رکھا ہے۔ خود استانی ہے اور خاوند کا پیشہ تجارت، نادیہ اور کریم ان کے دو بڑے ہی خوبصورت اور پیارے بچے ہیں۔ لیلیٰ کی زندگی بڑے عیش و نشاط سے گزر رہی تھی۔ گانے بجانے، موسیقی سے شغل کرنے اور آرائش و زیبائش کرتے رہنے کے سوا اسے گویا اور کوئی کام ہی نہیں تھا، دنیوی مشغل اور عیش و عشرت میں اس قدر منہمک تھی۔ کہ اللہ کا نام بھی کبھی اس کی زبان پر نہ آیا تھا۔ پچھلے موسم گرما میں جب یہ اپنے خاوند اور بچوں کے ہمراہ ساحل سمندر پر سیر و تفریح کے لئے گئی تو واپسی پر اس نے اپنے بائیں پستان پر سرخ سرخ رنگ کے ڈورے دیکھے۔ جو آہستہ آہستہ بڑھتے گئے اور پستان سرخ انار کی صورت اختیار کر گیا اس سے سیاہ رنگ کا گرم گرم سا مواد بھی رسنے لگا اور پھر اس میں نہایت ہی شدید درد و کرب کی ٹیسیں پڑنے لگیں۔ ڈاکٹر کی طرف رجوع کیا گیا تو اس نے کہا کہ یہ سرطان کا شدید حملہ ہے اس کا علاج یہاں ممکن نہیں ہو گا۔ لہٰذا فوراً بیلجیم یا فرانس چلے جاؤ وہاں کے کینسر کے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے اس کا علاج کراؤ!

لیلیٰ اپنے خاوند کے ہمراہ فوراً بذریعہ ہوائی جہاز فرانس چلی گئی، وہاں کینسر کے چھ ماہر ڈاکٹروں کے ایک بورڈ نے اس کا طبی معائنہ کیا اور رپورٹ میں ان سب ڈاکٹروں نے بالاتفاق یہ لکھا کہ یہ مریضہ چند ہفتوں سے زیادہ کی مہمان نہیں ہے کیونکہ کینسر اس کے سارے جسم میں پھیلتا جا رہا ہے۔ لیلیٰ نے مسیحاؤں کی زبان سے مایوسی اور موت کی یہ بات سنی تو اس کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ حسرت و یاس کے سائے اس پر طاری ہو گئے۔ آنکھوں سے آنسوؤں کی آبشاریں بہنے لگیں درد و کرب میں مزید اضافہ ہو گیا اور اسے پوری کائنات گردش

ایک دن اس نے قمیض کے اندر ہاتھ ڈالا تو پھوڑے پھنسی کا نام و نشان نہ تھا

کرتی دکھائی دینے لگی۔

ڈاکٹروں کی رائے یہ بھی تھی کہ سرطان زدہ پستان کاٹ دیا جائے۔ ورنہ سرطان میں سارا بدن مبتلا ہو جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں جسم پھول جائے گا۔ بال گر جائیں گے۔ حتیٰ کہ پلکوں اور ابرو کے بال بھی باقی نہ رہیں گے۔ چنانچہ واقعی کچھ دنوں میں لیلیٰ کے اوپر کے بدن کے حصہ گردن پر کانوں کے پیچھے اور بغلوں میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں نکل آئیں جنہوں نے آہستہ آہستہ بڑھنا اور تن ہمہ کو داغ داغ شد کرنا شروع کر دیا۔ لیلیٰ کے خاوند سے بھی اس کی یہ صورت دیکھی نہ جاتی تھی۔ اس نے بڑے ہی کرب سے گلوگیر لہجے میں کہا لیلیٰ! اب تو کچھ شک نہیں رہا کہ تم واقعی چند دن کی مہمان ہو۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت اور عمرہ سعادت حاصل کرنے کے لئے ہم کیوں نہ مکہ مکرمہ چلیں اور اس ذات اقدس کے باب عالی پر دستک دیں جو بے کسوں اور بے بسوں کا ملجا و ماوا ہی ہے۔

خاوند کی بات سن کر لیلیٰ کو بھی انبساط و انشراح قلب و صدر نصیب ہوا۔ چنانچہ اس کا اپنا بیان یہ ہے کہ، ہم نے ہسپتال چھوڑ دیا، سوئے حرم روانگی شروع کر دی اور پیرس کی سڑکوں پر ہی بلند آواز سے تکبیر و تحمید اور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنا شروع کر دیا:

لیلیٰ نے مکہ میں ایک نئی دنیا دیکھی۔ جہاں کی کیفیات ہی کچھ اور تھیں اور اس نے مقام و رکن پر کھڑے ہو کر بارگاہ الٰہی میں فریاد شروع کی۔

"مولائے اللہ کائنات کے بادشاہ اور اپنی ساری مخلوق کو شفا بخشنے والے! تیری ایک گنہگار بندی تیرے دربار میں حاضر ہے۔ جو دور دراز سے چل کر آئی ہے اور سرطان جیسے ناقابل علاج مرض میں مبتلا ہے۔ تمام حکیم و ڈاکٹر اس کے علاج سے عاجز و قاصر ہیں۔ یا اللہ میرے دل کو اپنی محبت اور اپنے ذکر سے آباد کر دے، ڈاکٹر، عاجز و درماندہ ہیں تیرے لئے تو کوئی مشکل کام نہیں تو مجھے صحت و شفا عطا فرما دے اے میرے مولا مجھے صبر و توفیق عطا فرما اور صحت و عافیت سے شاد کام فرما دے۔

لیلیٰ نے حرم مکی کے ایک کونے میں ڈیرہ ڈال

لیلیٰ نے مکہ میں ایک نئی دنیا دیکھی جہاں کے کیفیات ہی کچھ اور تھیں

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام

دیا۔ اپنے تئیں خدا کا مہمان بنا دیا اور یہاں شب و روز اس طرح گزارنے شروع کر دیئے کبھی تو بارگاہ ایزدی میں رکوع کی حالت میں ہے اور کبھی سجدہ ریز اور کبھی غلاف کعبہ سے چمٹ کر خداوند کریم کے حضور اپنی اور کبھی لپک کر چاہ زمزم کے قریب جاتی ہے، اسے نوش کرتی ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو یاد کرتی ہے کہ:

"آب زمزم جس نیت سے بھی پیا جائے مراد پوری ہو جاتی ہے اگر تم حصول شفا کے لئے پیو تو اللہ تعالیٰ صحت و شفا عطا فرما دیتے ہیں۔ بھوک مٹانے کے لئے پیو تو اللہ تعالیٰ اسی کو کھانے کے قائم مقام بنا دیتا ہے۔ اگر پیاس بجھانے کے لئے پیو تو اللہ اسے باعث فرحت و تسکین بنا دیتا ہے۔"

پورے چار دن لیلیٰ نے اسی محویت اور استغراق کے عالم میں گزار دیئے۔ دن رات میں وہ ایک انڈا اور ایک روٹی کا ٹکڑا کھاتی، زم زم خوب خوب پیتی، طواف نماز، تلاوت اور ذکر و اذکار کے علاوہ اسے کوئی کام نہ تھا۔ اس کے ٹوٹے ہوئے دل سے بار بار یہ آہیں نکلتیں

"اے غم و فکر سے نجات دینے والے مجھے بھی اس غم سے نجات دلا دے۔ اے نعمتوں کے مینہ برسانے والے مجھے بھی نعمت شفا عطا فرما۔"

لیلیٰ نے یہ دن بارگاہ الٰہی میں اسی انداز سے گزارے کہ کبھی بیت اللہ کا طواف کر رہی ہے اور کبھی حجر اسود کو بوسہ دے رہی ہے۔ کبھی مقام ابراہیم پر نماز پڑھ رہی ہے۔ اور کبھی غلاف کعبہ سے چمٹ کر آہ و فغاں کر رہی ہے۔ سو سو مرتبہ درود شریف پڑھتی، کئی کئی پارے قرآن مجید کی تلاوت کرتی، بھاگ کر آب زم زم کی طرف جاتی جس کے نوش جان کرنے سے ساری تکلیفیں اور تھکاوٹیں دور ہو جاتیں۔ تو پھر سے تازہ دم ہو کر

لیلیٰ پر رب کی رحمتیں نازل ہونا شروع ہوگئیں

طواف، نماز، تلاوت اور ذکر و اذکار شروع کر دیتی۔

لیلیٰ کا بیان ہے۔

بس پھر کیا تھا مجھے انبساط و انشراح قلب و صدر کی دولت نصیب ہو گئی رحمت الٰہی نے مجھے اس طرح اپنے جلو میں لے لیا کہ مجھ پر خود فراموشی کی کیفیت طاری ہو گئی اور مجھے یہ احساس بھی نہ رہا کہ میں کعبۃ اللہ میں موجود ہوں اور اپنی بیماری کے علاج کے لئے دربار الٰہی میں حاضر ہوں!

واقعی رب کی رحمتیں لیلیٰ پر نازل ہونا شروع

آخر خدا نے اس کی فریاد سن لی

ہو گئی تھیں۔ لیلیٰ بیان کرتی ہے۔

میں نے اپنی قمیض کے اندر ہاتھ ڈالا تاکہ دیکھوں کہ سرطان کے پھوڑوں اور ان کے ورموں کی کیا حالت ہے۔ لیکن مجھے کوئی بھی پھوڑا نظر نہ آیا اور نہ کوئی ورم محسوس ہوا۔ میں نے حیرت سے اپنے ساتھ عبادت میں مصروف خواتین سے پوچھا ذرا دیکھو میری گردن اور بازوؤں پر تمہیں کوئی پھوڑا پھنسی نظر آ رہی ہے سب نے کہا نہیں کچھ نہیں، ہمیں تو بالکل کوئی پھوڑا پھنسی نظر نہیں آ رہا سب نے نعرہ تکبیر اللہ اکبر بلند کیا۔

لیلیٰ فرط مسرت سے بھاگ کر اپنے خاوند کی طرف گئی جو حرم کے کسی دوسرے کونے میں تھا۔ لیلیٰ نے جب اپنے خاوند کو یہ صورت حال بتائی تو وہ بھی وفور مسرت سے رونے لگا اور کہنے لگا کہ لیلیٰ تمہیں خبر ہے

ڈاکٹروں نے تو مجھے یہ کہا تھا کہ تم صرف ۳ ہفتوں کی مہمان ہو۔ پھر لیلیٰ اور اس کا خاوند تشکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو کر بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہو گئے۔

لیلیٰ اور اس کے خاوند نے چند دن مزید حرم میں حمد و شکر اور ذکر و فکر الٰہی میں گزارے حتیٰ کہ فرانس جانے کا وقت قریب آ گیا۔ تاکہ ڈاکٹروں نے دوبارہ معائنے کے لئے جو وقت دیا ہوا تھا اس کے مطابق وہاں پہنچ سکیں

دوبارہ فرانس واپسی کے بعد جب ڈاکٹروں نے مریضہ کو دیکھا تو ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ طبی نتائج پہلے کی نسبت اس قدر زیادہ مختلف تھے کہ ایک ڈاکٹر نے پوچھا کیا تم واقعی فلاں مریضہ ہو؟ کیا واقعی تمہاری یہ ولدیت اور زوجیت ہے؟ سچ سچ بتاؤ کیا تم واقعی وہ خاتون ہو جو نادیہ اور کریم کی ماں ہے؟ تمہارے پستان کے سرطان کو کیا ہوا؟ کچھ دن پہلے تو تمہارے بدن میں کینسر کے پھوڑے اور ورم تھے وہ کدھر گئے ...؟! لیلیٰ نے ان سب سوالات کے جواب میں صرف ایک ہی بات کہی، اللہ کی رحمت اور اس کی کرم نوازی نے میرے تمام دکھ درد دھو دیئے ہیں!

ڈاکٹروں کی حیرت کی انتہا نہ تھی تاہم انہوں نے مشورہ دیا کہ از راہ احتیاط دواؤں کا استعمال بھی جاری رکھنا۔ لیلیٰ کہتی ہے کہ میرا دل اطمینان و یقین کی دولت سے لبریز تھا کہ مجھے شفا نصیب ہو گئی ہے تاہم میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں علاج کا سلسلہ جاری رکھا۔ چنانچہ وہ آج کل اپنے گھر میں اپنے خاوند اور اپنے پیارے بچوں نادیہ اور کریم کے ساتھ

(باقی صفحہ ۳۶ پر)

لیلیٰ نے مکہ میں ایک نئی دنیا دیکھی جہاں کیفیات ہی کچھ اور تھیں

انہوں نے ہسپتال چھوڑ دیا اور سوئے حرم روانہ ہوگئے

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زبان میں

چھاج تو بولے چھلنی بھی جس میں سینکڑوں سوراخ۔

اگر سعودی برانڈ اسلام غلط ہے تو کیا قادیانی برانڈ اسلام صحیح ہے؟

حافظ محمد حنیف کے قلم سے

کون نہیں جانتا کہ قادیانی پاکستان کے بدترین دشمن ہیں آنجہانی مرزا محمود کی اکھنڈ بھارت والی پیشگوئی ایک معروف و مشہور پیشگوئی ہے لیکن یہ جو کہاوت مشہور ہے کہ "چھاج تو بولے چھلنی بھی جس میں سینکڑوں سوراخ" قادیانیوں کو اپنے عیب نظر نہیں آتے اور ان لوگوں پر پاکستان مخالف کا الزام لگاتے چلے جا رہے ہیں، جنہوں نے قیام پاکستان کے لیے بیش بہا قربانیاں دی تھیں۔ شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی، حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی، شیخ الحدیث مولانا ظفر احمد عثمانی ہمارے ہی اکابر تھے جن کی کوششوں اور قربانیوں کی بدولت پاکستان معرض وجود میں آیا۔

قادیانیوں کا لاہور سے "لاہور" کے نام سے ایک رسالہ نکلتا ہے جس کا پروگرام نہ صرف گالیاں دینا ہے بلکہ تاریخ کو مسخ کرنا بھی ہے مذکورہ رسالہ اپنی ۱۲ اپریل ۱۹۸۶ء کی اشاعت میں یوں ہرزہ سرائی کرتا ہے۔

"وہ چھوٹے چھوٹے سیاسی و مذہبی گروہ جن کا قیام پاکستان میں سوائے دشمنی و مخالفت کے کوئی حصہ نہیں سعودی عرب اور خلیجی ریاستوں سے بڑی مالی امداد وصول کر کے وطن عزیز میں وہ سعودی برانڈ اسلام" اور ان حکومتوں کے سیاسی نظریات کیلئے مدحتی حلقے پیدا کرنے میں کوشاں ہیں"

اس کے بعد لکھتا ہے

"ان سب میں چاندی قیام و استحکام کے بدترین دشمن اس طائفہ کی ہے جو "تحفظ ختم نبوت کی آڑ میں اہل وطن کی صفوں میں انتشار و افتراق کی تخم ریزی اور عوام کو اپنے مرتجز غیر اسلامی افعال و اشتغال سے اللہ کے دین (اسلام) سے بیزار و برگشتہ کرنے میں معروف ہے اور جسے اس مقدس نام کی آڑ میں ہر قسم کی غلیظ ترین اتہام تراشی، ہر اخلاقی جرم کو گزرنے اور دین کے نام پر اخلاق و شرافت و رواداری کی ہر حد پھلانگ جانے کی کھلی چھٹی ہے"۔

(مرزائی ترجمان لاہور صفحہ ۳، ۱۲ اپریل ۱۹۸۶ء)

مرزائی ترجمان نے اپنے اس اداریے میں جہاں مرزا قادیانی کی طرح انتہائی غلیظ زبان استعمال کی ہے وہاں سعودی حکومت کو بھی اپنی تضحیک کا نشانہ بنایا ہے۔ اور یہ تاثر دیا ہے کہ گویا سعودی عرب کی حکومت اور وہاں کے عوام مسلمان نہیں ہیں اور ان کا اسلام کوئی اور اسلام ہے۔ یہ سعودی عرب وہ ہے جہاں اسلام اور اہل اسلام کا مرکز خانہ کعبہ موجود ہے جہاں ہر سال لاکھوں مسلمان حج بیت اللہ کیلئے دیوانہ وار پہنچتے ہیں یہی وہ مقام ہے جس کے متعلق قرآن پاک نے دو ٹوک پر فرمایا ہے:

"ھدی للعلمین"

یہ ساری دنیا کے لئے ہدایت کا مرکز ہے۔

علامہ اقبال نے اسی مفہوم کو اپنے اس شعر میں، یوں بیان کیا ہے ؎

دنیا کے بتکدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا

ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

یہی وہ سعودی عرب ہے جہاں مدینۃ النبی موجود ہے اور وہاں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار پاک ہے جہاں حج اور غیر حج کے ایام میں شمع رسالت کے پروانے حاضر ہو کر تحفہ درود و سلام پیش کرتے ہیں اور یہی وہ مقدس مقام ہیں جہاں اصلی دجال کی توبات چھوڑیئے مرزا قادیانی دجال بھی داخل نہ ہو سکا۔

قادیانیوں کی سعودی عرب سے دشمنی کی بڑی وجہ بھی سمجھ میں آتی ہے کہ گزشتہ کئی سال سے ربوہ میں ان کا سالانہ جلسہ بند ہو گیا ہے جس کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے کہ "ہمارا سالانہ جلسہ بھی دراصل ایک طرح کا حج ہے" اور قادیان جہاں سے مرزا قادیانی نے جنم لیا اور پھر وہیں سے نبوت، مسیحیت، مہدویت وغیرہ کے دعوے کئے اس کے بارے میں ان کا عقیدہ ہے ؎

زمین قادیاں اب محترم ہے

ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

ان کے پیٹ میں اسی لئے مروڑ اٹھی ہوئی ہے کہ مسلمان تو ہر سال حج پر جاتے ہیں حرمین شریفین کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں لیکن ہم اپنی "مقدس سرزمین قادیان" سے محروم ہوئے ہی تھے سالانہ جلسہ یعنی "حج" سے بھی محروم کر دیئے گئے۔ دوسری طرف سعودی عرب کی حکومت کی طرف سے انہیں وہاں داخل ہونے کی بھی اجازت نہیں کہ جس بہانے وہاں جا کر اپنی من مانی کر سکیں۔

اس وجہ سے قادیانی غیظ و غضب کے عالم میں سعودی عرب اور وہاں کے اسلام کی اس طرح تضحیک کر رہے ہیں کہ گویا وہاں کا اسلام کوئی اور اسلام ہے اصل اسلام صرف اور صرف "قادیانی برانڈ اسلام ہے"۔

قادیانی برانڈ اسلام کیا ہے اس کی ایک جھلک مرزا کی قادیانی کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے جس میں "ٹانک وائن اصلی شراب، افیون، غیر محرم عورتوں سے اختلاط نہ صرف روا ہے بلکہ مرزا قادیانی کی "سنت" ہے۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

جہاں تک قادیانی ترجمان کے "خلیجی ریاستوں اور سعودی عرب" سے مالی امداد حاصل کرنے کا تعلق ہے تو یہ بھی محض اپنے عیبوں پر پردہ ڈالنے والی بات ہے قادیانی اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ

"مرزا غلام احمد قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا تھا۔"

جس کا اقرار تریاق القلوب اور اس کی دوسری کتابوں میں موجود ہے ـــــ کنزی وغیرہ جو ہزاروں ایکڑ زمین قادیان کی رائل فیملی کو ملی ہوئی ہے وہ خود کاشتہ پودا ہونے کا ہی صلہ ہے۔ ربوہ کی زمین جو کوڑیوں کے بھاؤ حاصل کی ہے یہ انگریز گورنر کی خصوصی عنایت کا نتیجہ ہے قادیانی اس سے انکار نہیں کر سکتے کہ وہ سینکڑوں کی تعداد میں نہ صرف اسرائیل میں موجود ہیں۔ بلکہ اسرائیل فوج میں باقاعدہ ملازم بھی ہیں جہاں سے لاکھوں روپے قادیانیوں کو مل رہے ہیں۔ انگریز کی خود کاشتہ جماعت ہونے کی وجہ سے انگریز جو ایڈ دیتا ہے وہ کروڑوں نہیں تو لاکھوں تک ضرور پہنچتی ہے۔ قادیانی ترجمان کو دوسروں کی خامیاں تلاش کرنے کی بجائے، اپنے گریبانوں پر بھی نظر ڈالنی چاہیے۔

اب اپنی طبعی عمر کو پہنچ چکا ہے۔ لاکھ گالیاں دو، کلمہ طیبہ کے بیج اپنے ناپاک جسموں پر لگا کر اس کی توہین کرو، اپنے کو مسلمان ثابت کرنے کیلئے قرآن کی تلاوت کرو، نمازیں پڑھو اب تمہیں خدا کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

ایک وقت تھا کہ قادیانی بلوچستان کو قادیانی سٹیٹ بنانے کا خواب دیکھ رہے تھے۔ آنجہانی مرزا محمود نے جب بلوچستان کا دورہ کیا تو اس نے اپنے پیروکاروں کو یہ خوشخبری سنائی تھی کہ قادیانی اسٹیٹ کے لئے بلوچستان میں حالات سازگار ہیں اور قادیانیوں کو اپنی تمام تر توانائیاں اس صوبے پر صرف کر دینی چاہییں۔ وقت گزرتا رہا اور قادیانیوں نے اپنی تمام تر توجہ صوبہ بلوچستان پر مرکوز کر دی۔ خاص طور پہ ان کا نشانہ پشتون علاقہ تھا۔ جہاں انہوں نے تحریف شدہ قرآن مجید کے نسخے اور لٹریچر تقسیم کیا۔

سعودی عرب کے خلاف "لاھوٹا" کی ہرزہ سرائی

قادیانی ترجمان نے تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں کو، اپنے خبث باطن کا نشانہ بناتے ہوئے ان پر غیر اسلامی ہونے کا فتویٰ بھی صادر کیا ہے ـــــ اور ان پر "غلیظ ترین اتہام تراشی" "ہر اخلاقی جرم کر گزرنے" اور "اخلاق و شرافت و رواداری کی ہر حد پھلانگنے" کی پھبتی بھی کسی ہے۔

تحفظ ختم نبوت والوں کا قصور صرف یہ ہے کہ مرزا قادیانی ملعون و مردود کو نبوت کے منصب پر نہیں بیٹھنے دیتے اور اس کے پیروکاروں کو جو اسلام اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے بغاوت کر کے مرزا قادیانی جیسے شیطان کو نبی بناتے ہیں کافر اور مرتد سمجھتے ہیں

قادیانیوں کی طرف سے ایسی گندی زبان کا استعمال کوئی نئی بات نہیں ہے۔ مرزا قادیانی ساری عمر اپنی زبان اور قلم سے غلاظت ہی بکھیرتا رہا ہے۔ جس کا گرو بدزبان تھا اس کے چیلے کیوں بدزبان نہیں ہوں گے۔

تاہم ہم مرزائی ترجمان کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہر برائی یا ہر فتنے کی طبعی عمر ہوا کرتی ہے۔ مرزا قادیانی کا پیدا کردہ فتنہ

خدا ان کی قبر پر رحمتیں نازل فرمائے مولانا سید شمس الدین شہید پر، جنہوں نے قادیانی سازش کو بھانپ لیا اور زبردست تحریک چلا کر قادیانیوں کو اس علاقے سے نکل جانے پر مجبور کر دیا۔ گو مولانا شمس الدین قادیانی سازش کا نشانہ ہو گئے لیکن ان کی قربانی کا یہ نتیجہ ہے کہ صوبہ بلوچستان قادیانی ریاست نہ بن سکا۔

بلوچستان سے خائب و خاسر نکلنے کے بعد اب ان کی پوری توجہ صوبہ سندھ پر مرکوز ہے۔ گذشتہ سال، قادیانیوں کے جھگڑے پیشوا مرزا طاہر نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے صوبہ سندھ میں افغانستان جیسے حالات پیدا کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یہ دھمکی ریکارڈ پر موجود ہے۔ اسی دھمکی کے بعد منزل گاہ کا واقعہ پیش آیا۔ اسی کے بعد جاکھرانی بزداری کا واقعہ ہوا۔ اسی کے بعد کراچی میں بہاری غیر بہاری اور پٹھان غیر پٹھان کا ہنگامہ کھڑا ہوا۔ اسی

باقی صفحہ ۲۶ پر

گلدستہ ختم نبوت

واقعات و ملفوظات

حضرت بھرچونڈی شریف

حسن معاویہ بلوچ، کراچی

ایک دفعہ نواب بہاولپور نے کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا خیال ظاہر کیا تو کئی مقامات سے دعوت نامے آئے پر حضرت حافظ محمد صدیق صاحب کی طرف سے دعوت نامہ نہ آیا مگر وزیر صاحب خود ان کے پاس آئے حضرت نے فرمایا وزیر صاحب فقیر خود بہاولپور چلے گا اونٹ پر اپنی دیگ لاد کر جائے گا جو رزق اللہ دے گا اس میں سب کھائیں گے نواب صاحب کی دعوت نہ کھائیں گے پھر فقیر جو نواب سے کہے گا وہ کانوں سے گذر کر نواب صاحب کے دل پر پڑے گا نواب صاحب کی آنکھیں کھلیں گی پھر وہ آپ سے ریاست کا حساب لے گا اور آپ ان کو زہر دے کر ماریں گے نتیجہ یہ نکلے گا کہو تو بندہ حاضر ہے وزیر نے ہاتھ جوڑے اور کہا کہ ایسا پیر ہمیں نہیں چاہیے۔
(ملفوظات طیبات صہ ۱۷۰)

حضرت سید العارفین کے پاس کچھ عورتیں بیعت کے لیئے حاضر ہوئیں ان میں ایک لڑکی بھی تھی جو بلاوجہ ہنس رہی تھی حضرت سید العارفین نے فرمایا اتنا نہ ہنسو بیٹی جنازہ کو آپ کا یہ کہنا تھا کہ اس کی حالت بدل گئی اور اس نے رونا شروع کیا کہتے ہیں پھر ساری عمر روتی رہی
(ملفوظات طیبات صہ ۱۷۹)

۲۔ سوئی شریف کی پختہ مسجد سائول سائیں کے زمانہ میں تعمیر ہوئی۔ تو حضرت سید العارفین ہر شب بیدل خفیہ جا کر چیکے سے گارا تیار کرتے اینٹیں ڈھو کر

بزم ختم نبوة

نفیس پرچہ کی اشاعت پر مبارکباد

گذارش ہے کہ رسالہ باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ اور کروڑ ضلع لیہ میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی پر ہے۔ پرچہ پہنچنے میں تھوڑی سی تاخیر ہو جائے تو ختم نبوت کے شائقین پوچھتے رہتے ہیں، پرچہ ہر لحاظ سے معیاری، دیدہ زیب اور معلومات افزا ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما اور ادارہ ختم نبوت کو اس نفیس پرچہ کی اشاعت پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں

(محمد یوسف رانا ختم نبوت نیوز ایجنسی کروڑ)

حقانیت کا اعتراف تو کرتے ہیں مگر معلوم ہوتا ہے کہ کس وجہ سے مجبور ہیں۔ انشاء اللہ اللہ نے چاہا تو وہ بھی ایک دن اس زنجیر کو توڑ کر باہر نکل آئیں گے اور قادیانیت کے بارے میں بہت سے رازوں سے پردہ اٹھائیں گے، احباب کی خدمت میں سلام مسنون عرض کر دیں۔

(محمد صدیق لانگ مانچسٹر)

ویکلی ختم نبوت کی ضرورت و اہمیت

امید ہے کہ مزاج عالی بخیر ہوگا ہفت روزہ ختم نبوت کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ ماشاءاللہ عملی طور پر یہ رسالہ بے حد پسند آیا ہے اور ختم نبوت پر مشتمل گرانقدر مضامین سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہوں۔ جہاں تک اردو زبان میں ایسے رسالے کی ضرورت تھی ماشاءاللہ آپ نے اس کا پورا حق ادا کر دیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی اس طرح کا ایک رسالہ انگریزی زبان میں بھی "ویکلی ختم نبوت" کے نام سے جاری ہونا چاہیے۔ دور حاضر میں اس کی اہمیت یوں بھی بہت ہے اس لئے کہ یہاں (انگلستان و یورپ) میں بہت سے ایسے نوجوان جو اردو زبان سے نابلد ہیں قادیانی دجل و فریب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے کوئی ایسا رسالہ نہیں جو انھیں بتلا سکے کہ مسئلہ ختم نبوت کیا ہے؟ اور قادیانی کون ہیں؟ اور انہوں نے امت مسلمہ کے سینے پر کس طرح چھرا گھونپنے کی کوشش ہے۔ بہرحال آپ ہم سے زیادہ اس کا احساس رکھتے ہوں گے۔ میں آنجناب کے اس رسالے کی وساطت سے عالم اسلام کے مسلمانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ مالی طور پر آپ کی بھرپور مدد کریں تاکہ آپ اس رسالے کو بھی جاری کر سکیں اور قادیانی دجل و فریب سے سب کو آگاہ کر سکیں۔ امید ہے کہ توجہ فرمائیں گے۔

(غضنفر علی جعفری، مانچسٹر)

مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری کا گرامی نامہ

آپ کا رسالہ ختم نبوت، باقاعدگی سے ملتا رہتا ہے۔ ماشاءاللہ مفید مضامین اور معلومات پر مشتمل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے اور دینی فیض اور زیادہ ہو۔ رسالہ پابندی سے بھیجنے پر صمیم قلب سے شکریہ۔

جزاکم اللہ خیر الجزاء فی الدارین خیرا۔

(مفتی سید) عبدالرحیم لاجپوری

بقلم اکرام الحق۔ راندیر ضلع سورت انڈیا۔

ہفت روزہ ختم نبوت کی خدمات بے مثال ہیں

ہفت روزہ ختم نبوت برابر موصول ہوتا ہے پڑھ کر دل و دماغ باغ باغ ہو جاتا ہے آپ نے رسالہ کی ظاہری و باطنی طور پر جو خدمت کی ہے وہ بے مثال ہے مضامین بھی نہایت کارآمد اور مدلل ہوتے ہیں میرے ایک دوست جو خاندانی طور پر قادیانی ہیں وہ بھی اس رسالہ کو نہایت دلچسپی سے پڑھتے ہیں اور انکی

النور سوسائٹی میں قادیانی مرکز

تقریباً ۲ سال سے ہفت روزہ ختم نبوت کا شمارہ پڑھ رہا ہوں کچھ عرصے سے آپ نے رسالہ میں جو خوبصورتی دی ہے اس سے رسالہ بہت خوبصورت اور جاذب نظر آنے لگا ہے اللہ تعالیٰ اس پرچے کو مقبول فرمائے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور ہم سب کو اخلاص نیت فرمائے اس کے علاوہ آپ حضرات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف رجوع کرانا چاہتا ہوں ہو سکتا ہے کہ آپ کے علم میں بھی یہ بات ہو۔ النور سوسائٹی بلاک ۱۹ فیڈرل بی ایریا میں ایک ہسپتال جو کہ نور ہسپتال کے نام سے چل رہا ہے یہ شخص انتہائی بدتمیز آدمی ہے نور ہسپتال کے اندر ایک قادیانی عبادت گاہ ہے اور یہ پہلے سے موجود ہے اس پر دونوں طرف بڑے بڑے حروف میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے جو کہ میرے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے باعث عزت کا مقام ہے آپ حضرات سے درخواست ہے کہ اس کا کوئی سدباب کیا جائے اور حکام بالا کو اطلاع دی جائے۔ ویسے بھی مجریہ آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے جو کہ کلمہ طیبہ کی توہین کے مترادف ہے اور حکومت پاکستان کے قانون کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں لہذا آپ حضرات سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس سلسلے میں کاروائی کی جائے اور جلد از جلد کاروائی کی جائے اللہ تعالیٰ آپ تمام حضرات کی کوششوں کو کامیاب عطا فرمائے اور جہاں کہیں بھی ختم نبوت کے سلسلے میں کام ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ بندہ کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ختم نبوت کے لئے دن رات کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد خالد)

قربانی رنگ لائے گی

ختم نبوت کا ہر پرچہ پہلے پرچے سے بہتر ہوتا ہے اور اگر یہ سلسلہ اسی طرح قائم رہا تو اللہ کے فضل و کرم سے وہ دن زیادہ دور نہیں جب قادیانی سر پکڑ کر روئیں گے اور دنیا میں ان کی سننے والا کوئی نہ ہوگا انشاء اللہ العزیز ہفت روزہ ختم نبوت کی یہ عظیم قربانی ایک نہ ایک دن ضرور رنگ لائے گی۔ ختم نبوت کے موضوع پر اچھا مواد جمع ہو رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ آنے والی نسلیں بھی اس مواد سے ضرور مستفید ہوں گی ختم نبوت پڑھنے والے تمام احباب سے اپیل ہے کہ وہ گلدستہ ختم نبوت کے لئے بھی ایسا مواد ارسال کریں جس میں ختم نبوت کے موضوع پر تحریریں موجود ہوں۔

(محمد اسلم صدیقی ۔ گوجرانوالہ)

ہفت روزہ ختم نبوت کی خدمات قابل تحسین ہیں

مزاج گرامی بخیر!

ختم نبوت اسلام کا ایک بنیادی اور اہم رکن ہے اسے تسلیم کئے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ جن لوگوں نے ختم نبوت کے مسئلہ میں تحریف و تاویل کا دروازہ کھولا اس کا ہر زمانے میں جو حشر ہوا اور رہتی دنیا تک ان کا نام ذلت کے ساتھ لیا گیا ہفت روزہ ختم نبوت نے اس مسئلے پر جتنا کام کیا ہے ہم اس پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ہمت عطا فرمائے تاکہ باطل کا ہر حیلہ قلع قمع ہو۔

(محمد امین مرزا مانچسٹر)

شاہ تاج شوگر ملز میں

قادیانی مالکان کی مسلم دشمنی

اسلام علیکم! سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ آپ کی طرف سے ہفت روزہ ختم نبوت کے رسالے موصول ہونے ملز میں رسالے آنے سے کافی فرق پڑ گیا ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی اس ادارے میں قادیانی زیر ہو جائیں گے یہاں پر شاہ تاج شوگر ملز میں قادیانی افسروں نے زہریلے پرچے بنائے ہیں۔ جو کہ کسی وقت مسلمانوں کے خلاف استعمال کر سکتے ہیں یہاں پر ملز میں ترقیاں جماعت کی سطح پر دی جاتی ہیں اور کالونی میں بھی جماعتی سطح پر قادیانی کوارٹرز الاٹمنٹ کرتے ہیں۔ ایک مسلمان کو اگر ترقی ملتی ہے تو دس قادیانیوں کو ترقی دی جاتی ہے۔ اور اگر ایک مسلمان ورکر کالونی میں کوارٹر الاٹمنٹ کرانا ہے تو ساتھ ہی دس قادیانیوں کو کوارٹرز الاٹمنٹ ہو گئے ہیں۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ شاہ تاج شوگر ملز کا ہفت روزہ ختم نبوت میں ذکر کریں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

الغرض اس ادارے کا سارا سرمایہ ملک دشمن اور مسلمانوں کے خلاف استعمال ہو رہا ہے۔ اس کا سرمایہ پانی کی طرح بہہ رہا ہے۔ اس لئے اس ملز کے حالات آپ لوگوں کی نظروں میں لاتا ہوں آپ حکومت پاکستان کے ذہن میں لائیں۔

(ایک صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین)

جب میں نے بددیانتی اور غبن کی نشاندہی کی تو مجھے ربوہ سے نکلوا دیا۔ ایک سابق قادیانی کی آپ بیتی

چند ماہ قبل ایک دوست کی وساطت سے ہفت روزہ ختم نبوت کے مطالعہ کا موقع ملا پھر تو ایسی چاٹ پڑی ہے کہ ہر ہفتہ اس کا انتظار رہتا ہے۔

راقم الحروف ایک زمانہ میں شامت اعمال سے قادیانیت کے جال میں پھنس گیا تھا اور اپنی اچھی خاصی نوکری چھوڑ کر ربوہ میں احمدیہ بک ڈپو کا انچارج لگ گیا۔ میرے دماغ میں ربوہ کا بڑا مقدس تصور تھا میں نے وہاں کے دفتروں میں ایسی ہیرا پھیری اور بدکرداری دیکھی کہ خدا کی پناہ۔ بک ڈپو کا ڈائریکٹر، نور الحق منیر نہایت بددیانت تھا۔ کتابوں کی اشاعت و فروخت میں بہت مال غبن کر جاتا تھا۔ حساب کتاب میں بڑی گڑبڑ تھی۔ میں نے جب آنجہانی خلیفہ ثالث کو رپورٹ کی تو لالے لینے کے دینے پڑ گئے۔ نور الحق منیر خلیفہ کے بڑا منہ چڑھا ہوا تھا۔ اس نے مجھے ہی ربوہ سے نکلوا دیا۔ خیر اس میں اللہ کی مصلحت تھی کہ اس منحوس جال سے پیچھا چھوٹا۔

آپ سے عرض ہے جو لوگ کسی زمانے میں قادیانیت سے متاثر رہے اور پھر ان پر اس کی قلعی کھل گئی۔ ان سے درخواست کریں کہ مفصل روئیداد اشاعت کے لئے بھیجیں۔ دراصل سیدھے سادے مسلمان نبوت حیات مسیح اور دیگر علمی مباحث میں الجھ گئے نیز قادیانیوں کے کاروباری اخلاق سے متاثر ہو کر قادیانیت کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر سابق قادیانیوں کی روئیداد میں مرزا محمدی بیگم جیسے قصے۔ مخالف کے لئے خلاف تہذیب کلمات کا استعمال بشیر الدین محمود کی بدچلنی کی کہانیاں، باغی قادیانیوں کے قتل ان کے بیوی بچوں سے بدسلوکیاں ظلم و تعدی ربوہ اور قادیان کے گھروں سے اخراج کے واقعات کثرت سے شائع کئے جائیں تو عامۃ المسلمین قادیانیوں کے تبلیغی مباحث کے جال میں پڑنے کی بجائے سیدھا ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے مرزا کے لچھن نعوذ باللہ نبیوں والے تھے۔ اسی طرح کیا بشیر الدین محمود۔ ناصر اور طاہر مرزا کی بدچلنیاں فحاشی، قتل و غارت ظلم و ستم کی نعوذ باللہ خلفائے راشدین کے بلند کردار سے کوئی نسبت ہے۔

محمد اسماعیل بھاگلپوری کراچی۔

تحریر : ایم ۔ بی احمد (م۔ب سابق قادیانی)

قادیانی حضرات کیلئے چند غور طلب حقائق

قادیانی سربراہ طاہر مرزا ایک مات کھایا راہنما ہی نہیں بلکہ پٹا ہوا سیاستدان بھی ہے اس نے سیاست میں پیپلز پارٹی کے ذریعے اقتدار پر چھا جانے کی کوشش کی مگر ذوالفقار علی بھٹو نے بروقت کارروائی کر کے سارے خواب ملیامیٹ کر دیئے اب وہ ایک متعصب مذہبی راہنما کی طرح لندن سے کیسٹوں تحریروں خفیہ اور علانیہ طریقوں سے اپنے مریدوں کو پاکستان میں مسلسل اشتعال دلا کر حکومت سے ٹکراؤ اور ملک میں گڑبڑ کی کوشش کر رہا ہے اب اس کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی طور پر اشتعال اور گڑبڑ کرا کے حکومت کو فیل کر دیا جائے اور پھر فاتحانہ طور پر پاکستان واپس آ کر حکومت سنبھالے مرزا غلام احمد سے لے کر طاہر احمد تک سب کے الہامات خوابوں اور تحریروں میں ایک بات مشترک ہے اور وہ ہے حکومت اور اقتدار کی بشارات اور اس مقصد کے لئے انہوں نے یہ طریقہ سوچا ہے کہ پیر و مرشد بن کر مریدوں کے خلوص اور ایثار سے حکومت کے حصول کا مقصد حاصل کر و چنانچہ ایک طرف وہ مریدوں کو حکومت اور اقتدار کی بشارتیں دیتے ہیں اور ساتھ ہی انہیں یہ نصیحت بھی کرتے رہتے ہیں کہ یہ مقصد بغیر قربانیوں کے حاصل نہیں ہو سکتا اس کے لیے جانی قربانیاں دینی پڑیں گی اور مالی قربانیاں دینی پڑیں گی۔ نادان مرید یہ نہیں سوچتے کہ اگر حکومت آ گئی تو وہ تو پیر یعنی طاہر مرزا اور ان کے خاندان کی آئے گی جن کو فرسٹ ٹاپ قادیانی "رائل فیملی" کے خطاب سے بھی نوازتے ہیں مرید قادیانیوں کو حسرت و یاس ہی ملے گی۔ اول تو وہ پہلے ہی قربانی کے بکروں کی طرح مسلمانوں کے ہاتھوں طاہر مرزا کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں لیکن جو بچ گئے وہ طاہر مرزا یا اس کی حکمران اولاد کے غلام ہو کر رہ جائیں گے اور اب تو پھر بھی جب کبھی ان کو ذہنی غلامی سے نجات ملتی ہے یا پھر عقل و شعور استعمال کر کے قادیانیت کی حقیقت ان پر واضح ہو جاتی ہے تو وہ قادیانیت کے چنگل سے نکل کر امت محمدیہ کی پناہ میں تو آ جاتے ہیں اور مسلمانوں کی حمایت سے کسی رائل فیملی کے ممبر یا ان کے بالترجماعتی عہدیداروں کو ان کا بال بیکا کرنے کی جرأت نہیں ہوتی لیکن اگر خدانخواستہ طاہر مرزا حکمران ہو گئے تو سوائے مکمل غلامی کے کیا چارہ ہو گا اب بھی جماعت کے بڑے بڑے عہدے اور دفتروں کے اعلیٰ افسر سب رائل فیملی

سکھر میں دو قادیانی نوجوانوں کا قتل مرزا طاہر کی ہدایت پر محض ان کے مسلمان والدین کی ہمدردیاں حاصل کرنے کیلئے ہوا ہے

کے افراد ہیں تو ان کی حکومت میں ہر جگہ رائل فیملی کے ممبر ہی (Key Posts) ذمہ دار اسامیوں پر متعین ہوں گے آپ لوگوں کو بچپن ہی سے قادیانی تنظیم کے لٹریچر پروگرام اور جلسوں کورسوں اور امتحانوں کے ذریعہ تعلیم دی جاتی ہے کہ "اہل بیت" یعنی مرزا صاحب اور ان کی اولاد عام قادیانی افراد سے بہت اعلیٰ ہے اور رائل فیملی کے ایک بچے کا نام بھی بڑی تعظیم سے لیا جانا چاہیے اور خلافت بھی اسی خاندان سے باہر نہیں جا سکتی۔ اس زمانے کی راہنمائی اور حکمرانی کے لیے اللہ میاں نے صرف مرزا صاحب کے خاندان کو چن لیا ہے۔ پس تم سوچو ان کی کامرانی میں تمہیں کس قدر پست درجہ کی غلامی سے گزرنا پڑے گا۔ اب تم اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے لیے دوسروں کے جلسوں جلوسوں میں شرکت کر کے شور شرابا کر لیتے ہو۔ مگر طاہر مرزا جیسے کہ مذہبی پیشوا کے دور میں کیا تم ذرا سی بھی تنقید رکھو گے یا کوئی اصلاحی پہلو تجویز پیش کر کے زندہ رہ سکو گے جو سربراہ اس دربدری ٹھوکروں کے دور میں اپنے مریدوں سے ذرا سے اختلاف رائے پر اخراج از جماعت بائیکاٹ حقہ پانی بند اخراج از گھر بار کی سزائیں دے دیتا ہے وہ حکمرانی کے دور میں کیا کیا ظلم ڈھائے گا۔ ابھی وقت ہے کہ آپ لوگ اپنے سربراہ اور اس کے ٹوڈی چمچوں کی چالیں سمجھیں اور ان کی بشارتوں کے چکر میں آ کر آئے دن اپنے بھائی بند بال بچوں کو کٹوانے نہ پھریں آپ کے سربراہ اور ان کے حواری ہی آپ کو کلمہ لگا کر بازاروں میں گھومنے پر اکساتے ہیں۔ کبھی قادیانیت کی تبلیغ پڑوسیوں اور گھروں اور دوستوں میں کرنے پر زور دیتے ہیں کبھی اپنے گھروں اور نمایاں جگہوں پر کلمہ لکھنے کو کہتے ہیں کبھی چھپ چھپ کر راتوں کو اٹھ اٹھ کر گلی محلوں میں علمائے اسلام کے خلاف اشتہار لگانے کو کہتے ہیں کبھی عامۃ المسلمین کو اشتعال دلانے کے لیے جگہ جگہ خطرے میں پڑ کر پوسٹر لگواتے ہیں ان سب باتوں کے باوجود اپنی جانیں مصیبت میں ڈال کر ایسی کارروائیاں کرنے کے بعد بھی آپ کو یہ خطبہ میں یہ تو دیتے ہیں کہ ابھی تمہارے ایمان کمزور ہیں اس لیے تم پر اللہ کی مار پڑ رہی اور مصائب و آلام آ رہے ہیں اس لیے تم پہلے سے بڑھ کر چندہ دو۔ تم میں مال کی حرص ہے کہ چندہ کم دیتے ہو شرح سے کم دیتے ہو اپنی آمدنی کم لکھوا کر اللہ میاں کو دھوکہ دیتے ہو...... چندہ دو گنا کر دو چوگنا کرو..... جانیں قربان کرنے کے لیے تیار رہو...... قادیانی حضرات اب بھی وقت ہے کہ تم فہم و فراست سے کام لو اور درج ذیل امور پر غور کرو۔

(۱) کیا آج تک کوئی رائل فیملی کا فرد سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر بیچ بازار یا کسی پبلک مقام پر نظر آیا۔ اگر نہیں تو ظاہر ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو کیوں خطرہ میں ڈالیں۔ الو کے پٹھے (یعنی عقل کے دشمن) مرید جو ملے ہوئے ہیں بکروں کی طرح قربان ہوتے رہیں گے ہم کیوں قربان ہوں ہم نے تو حکومت کرنی ہے۔

(۲) کیا کبھی کسی رائل فیملی کے فرد کو عامۃ المسلمین میں کھلے بندوں قادیانیت کی تبلیغ کرتے دیکھا ہے ظاہر ہے کبھی نہیں

سکھر میں ۲ نوجوانوں کا قتل کس کے اشارے پر اور کیوں ہوا؟

کیونکہ اس میں پٹائی کا ڈر ہوتا ہے اور رائل فیملی کی کھال بڑی نازک ہوتی ہے۔

(۳) کیا کبھی کسی ایسے ملک میں کسی رائل فیملی کے ممبر کو تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ہے جہاں تبلیغ میں مشکلات اور مصائب ہوں جیسے روس افغانستان سعودیہ وغیرہ ظاہر ہے جواب یہی ہے کہ ہرگز نہیں بلکہ جن ممالک میں معمولی مشکلات ہیں ان میں بھی نہیں بھیجا گیا ہاں جہاں عیاشی ہو سکتی ہے مثلاً جرمنی انگلینڈ اور فرانس وہاں اکثر ڈیرے ڈالے رہتے ہیں آپ کے حضرت مرزا مبارک احمد (طاہر مرزا کے بڑے بھائی) جو آپ کے چندوں کا کروڑوں روپیہ ڈکار گئے اور پھر بھی شاہی خاندان میں سے ہونے کے باعث حضرت صاحبزادہ کہلاتے ہیں کو تو سوئٹزرلینڈ جرمنی فرانس جیسے ملکوں کے علاوہ کبھی کی رہائش پسند ہی نہیں آتی کیوں نہ ہو شہزادوں کے لائق تو وہی ملک ہیں آخر کل کو انہیں آپ کا بادشاہ بھی بننا ہے ابھی سے شاہانہ عادات واطوار اپنائیں گے تو کل کو بادشاہ بنیں گے

(۴) کیا کبھی کسی غریب احمدی (رشتہ داری کے علاوہ) کے خلیفہ یا رائل فیملی کا کوئی فرد بیماری مصیبت یا پریشانی میں داد رسی کے لئے آیا؟ یا آپ ہی کرائے خرچ کر کے نقد خلافت جا کو نذرانے دیتے رہتے ہیں اور اپنے پیٹ کاٹ کر چندے نچھاور کرتے رہتے ہیں۔

> **رائل فیملی کا شہزادہ کلمہ طیبہ کا بیج سینے پر لگا کر کیوں میدان میں نہیں آتا وہ اپنے پیروکاروں کو ہی کیوں قربانی کا بکرا سمجھتے ہیں**

(۵) خلیفہ صاحب کی تعمیل ارشاد میں جو قادیانی مارے جاتے ہیں یعنی اپنی جان سے جاتے ہیں کیا کبھی ان کے لواحقین کی رہائش اور معاش کا مستقل انتظام کیا گیا آپ تو ان کو شہید کہتے ہیں اس لحاظ سے تو ان کے لواحقین کے لئے پہلے سے بہت اعلیٰ اور قابل رشک معاشی حالت اور اعلیٰ رہائش کا فوری انتظام ہونا چاہئے۔ جب کہ ہو یہ رہا ہے کہ ان کے لواحقین کس مپرسی کے عالم میں پڑے ہیں اور کہانے والا مرزا طاہر احمد کی راہ میں قربان ہو چکا ہے اس لئے فاقے پڑ رہے ہیں طاہر مرزا اور قادیانی کرتا دھرتا اب نئے بکروں کی تلاش میں ہیں پرانے جو قربان ہو گئے ہیں ان کے لواحقین سے کیا ملے گا اب تو صرف یہ طعنہ رہ گئے ہیں کہ مرنے والا چندہ دیتا تھا ان کے لواحقین کا ایمان کمزور ہے کہ چندہ نہیں دے رہے۔

(۶) رائل فیملی کے بچوں تک کے ربوہ میں شاندار ذاتی بنگلے بن گئے لیکن دفتروں کا عملہ اور پرانے کارکن ۴۰، ۴۰ سال سے ٹوٹے پھوٹے کوارٹروں میں رہ رہے ہیں ان کو رائل فیملی جیسے بنگلے تو خواب وخیال ہی سہی لیکن ان کو ٹوٹے پھوٹے کوارٹروں کے حقوق ملکیت ہی دے دیئے جاتے ایسا کیوں نہیں ہوا؟

(۷) مرزا صاحب کے خاندان کے لئے تو جعلی بہشتی مقبرہ ربوہ کا ایوان خاص چہار دیواری کے اندر کا مخصوص علاقہ ریزرو ہے شاید قادیانیوں کے نزدیک جنت میں بھی اس فیملی کے لئے کوئی تدفین کے لئے اسی طرح مخصوص مرکزی سہانا مقام ریزرو ہوگا) لیکن ربوہ سے باہر عام قادیانیوں کی تدفین کے لئے کیوں علیحدہ قبرستانوں کا انتظام نہیں کیا جاتا؟ جب کہ سالہا سال سے مسلمانوں کے قبرستان ان کی لاشوں کو برداشت نہیں کرتے اور آئے دن عام قادیانیوں کی لاشیں مسلمانوں کے قبرستان سے نکال دی جاتی ہیں مگر آپ کے خلیفہ صاحب اور ان کے حواری اور پادری آپ کے لئے نہ صرف یہ کہ قبرستانوں کا انتظام نہیں کرتے بلکہ حکومت سے بھی درخواست نہیں کرتے کہ قادیانیوں کے لئے قبرستانوں کا انتظام کرے حالانکہ حکومت سے درخواست کی جائے تو حکومت فوراً اس کمیونٹی کے لئے قبرستان کا مفت انتظام کر دیتی ہے۔ چنانچہ لاہور کے بعض قادیانیوں نے حکومت کی اس پیشکش سے فائدہ اٹھا کر ماڈل ٹاؤن میں قبرستان کے لئے جگہ حاصل کر لی مگر جب خلیفہ صاحب کو معلوم ہوا تو انہوں نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا حالانکہ آج کل پورے لاہور کے قادیانی وہاں دفن ہو رہے ہیں مگر قبرستان کے لئے کوشش کرنے والے قادیانیوں سے خلیفہ صاحب سخت ناراض ہیں۔

چلیئے یہ بھی آپ کو بتلاتے چلیں کہ آپ کے خلیفہ صاحب کیوں آپ کے لئے قبرستان علیحدہ نہیں چاہتے حالانکہ سارے مذاہب ہی نہیں بلکہ عام بزرگوں یا مسلک پر مبنی لوگوں کے بھی علیحدہ قبرستان ہیں مثلاً ایسے قبرستان بھی ہیں جو صرف اہل تشیع کے لئے ہیں پھر آپ کی تدفین تو دوسرے مسلمان اپنے قبرستان میں گوارہ ہی نہیں کرتے اس لئے آپ کو تو بدرجہ اولیٰ علیحدہ قبرستانوں کی ضرورت ہے مگر خلیفہ اور فیملی درج ذیل وجوہات سے علیحدہ قبرستانوں کے خلاف ہے۔

(۱) اگر قادیانیوں نے ربوہ سے باہر اپنے قبرستان بنا لیے تو ربوہ کے جعلی بہشتی مقبرہ (جعلی اس لئے کہ اصلی بہشتی مقبرہ تو آپ کا قادیان میں رہ گیا) میں بہت کم لوگ دفن ہونے کے لئے وصیت کریں گے اس طرح قادیانیوں سے ربوہ دفن ہونے کے لئے جو ۱۰٪ دس فیصد آمدنی ماہانہ وصول کی جاتی ہے اور ساری خلیفہ اور رائل فیملی کے اللّوں تللّوں پر اڑتی ہے بند ہو جائے گی۔

(۲) قادیانیوں کی لاشوں کے اسی طرح باہر نکلنے کا سلسلہ جاری رہنے کا فائدہ یہ ہوگا کہ قادیانی اپنی لاش کی متوقع بے حرمتی سے ڈر کر زیادہ سے زیادہ ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں ۱۰٪ آمدنی ہر ماہ دے کر دفن ہونے کے لئے زیادہ سے زیادہ وصیت کریں گے اور دن بدن آمدنی زیادہ حاصل ہو گی اس لئے کیوں یہ نفع بخش سلسلہ لاشوں کی بے حرمتی کا بند کروایا جائے دیکھیے ایک بات ہم آپ کو یقینی بتا دیں کہ آج اگر ربوہ سے باہر کسی مسلمانوں کے قبرستان سے کسی رائل فیملی کے فرد کی لاش باہر پھینکوا دی جائے تو کل ہی سے آپ قادیانیوں کے لئے آپ کے خلیفہ صاحب کی ہدایت کے مطابق علیحدہ قبرستانوں کا انتظام شروع ہو جائے گا۔

(۳) آپ کی لاشوں کی بے حرمتی سے آپ کے اور عام

مرزا طاہر علانیہ اور خفیہ طریقوں سے حکومت سے ٹکراؤ اور ملک میں گڑبڑ کی کوشش کر رہا ہے

المسلمین میں منافرت بڑھتی ہے اسی طرح کلمہ کے بیج نمایاں جگہوں پر لگانے اور سینوں پر آویزاں کر کے مسلمانوں کے بیچ میں شو مارنے کی تحریکوں اور اسی طرح کی دیگر تحریکوں سے آپ میں اور امت میں نفرت اور مخاصمت بڑھتی ہے اور یہ نفرت اور اشتعال کی فضا ربوہ نیلی اور خلیفہ کی گدی کے مفاد میں ہے کیوں کہ جس قدر آپ کی امت محمدیہ سے نفرت اور جھگڑا بڑھے گا اتنا ہی آپ زیادہ خلیفہ کی طرف جھکیں گے کیونکہ آپ کے نام نہاد خلفا اپنی دن بدن پالیسیوں سے باقی قوم سے اختلافات اور نفرت بڑھاتے جا رہے ہیں ظاہر ہے ایسے میں پناہ کے طور پر آپ خلیفہ کے آگے زیادہ سے زیادہ جھکنے پر مجبور ہوں گے اور جتنا آپ زیادہ مجبور ہوں گے اتنا ہی خلیفہ اور ربوہ نیلی کی غلامی میں جکڑتے چلے جائیں گے۔

امید ہے آپ حضرات اندھی عقیدت سے علیحدہ ہو کر مندرجہ بالا اور اسی طرح باقی حقائق پر غور کریں گے اور خاندانی گدی کی غلامی سے نکل کر دوبارہ آنحضورؐ کی غلامی قبول کر لیں گے ورنہ اب تک تو اللہ تعالیٰ آپ کو مہلت دے رہا ہے ان تھوڑے بہت جھٹکوں سے عبرت حاصل کر لیں۔ ورنہ تمہاری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں۔

سندھ میں جو آج کل قادیانیوں کی گاہے بگاہے مارے جانے کی اطلاعات مل رہی ہیں اس سے بھی خلافت گدی کا یہ مقصد پورا ہوتا ہے کہ قادیانیوں اور مسلمانوں میں نفرت اور عداوت کو بڑھایا جائے۔ چنانچہ حال ہی میں چند افراد مسلمان اور جاوید سکھر میں دن دہاڑے آتشیں اسلحہ اور کلہاڑی بردار افراد کے ہاتھوں مارے گئے ان میں مسلمان جاوید ۲۱ سالہ نوجوان تھا اور صرف چند سال قبل قادیانیت کے چنگل میں پھنسا تھا اس کے والدین بھائی بہن سب ہی مسلمان ہیں یہ بھی قادیانی تنظیم جو کراچی سے امدادی ٹیم (جو آئے دن سکھر بھیجی جاتی ہیں) میں شریک ہو کر سکھر گیا تھا ظاہر ہے ان افراد کا قتل خلافت کی گدی کے ایماء پر ہوا ہے اس سے قادیانی گدی کے دو مقاصد واضح ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ قادیانیوں کے قتل سے قادیانیوں کی مسلمانوں سے منافرت میں اضافہ دوسرا مسلمان جاوید کے قتل سے اس کے مسلمان رشتہ داروں کی قادیانی تحریک کے خلاف اپنے لیے ہمدردی حاصل کرنا اور اس طرح تفریق بین المسلمین بھی پیدا کرنا یعنی مسلمان جاوید کے قتل کو علمائے اسلام کی طرف منسوب کر کے اس کے مسلمان رشتہ داروں اور ان کے ہمدردوں کو علمائے اسلام سے متنفر کرنا۔

عامۃ المسلمین بھی قادیانی رہنماؤں کے ان ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہیں خاص طور پر قادیانی حضرات سے انہی کی ہمدردی میں مکرر درخواست ہے کہ ذرا ہوش و خرد سے کام لیں اندھی عقیدت سے قطع نظر ساری تحریک کا مطالعہ کریں علمائے اسلام سے رجوع کریں اور اس جنگل سے گلو خلاصی حاصل کریں۔ دیکھیے سوائے مرزا صاحب کی نبوت کے ڈھکوسلے آپ میں اور اہلسنت والجماعت میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔ آپ کا ان سے ہندو مسلم والا فرق نہیں کہ ہر سلیقے اور طریق عبادات اور دیگر ارکان پر اختلاف ہو۔ یا آپ کھل کر مرزا غلام احمد صاحب کو پکا باقاعدہ نیا نبی مان کر ایک نئے مذہب سے منسلک ہو کر اپنے لیے علیحدہ اقلیتی حقوق حاصل کر لیں جو کہ مسلمانوں سے قدرے زیادہ ہی ہیں یا پھر مرزا صاحب کی نبوت کے دعویٰ کو ان کی مراق کی بیماری اور دوران سر (جو کہ خود اپنا مرض اپنی کتب میں انہوں نے بیان کیا ہے) کا نتیجہ قرار دے کر رد کر دیں۔ اہلسنت والجماعت میں شمولیت کے لیے آپ کو اور کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔ باقی تھوڑے بہت اختلافات بزرگان اسلام کے فیض صحبت سے بفضل تعالیٰ سمجھ میں آ جائیں گے لیکن اگر آپ نے یہی وطیرہ رکھا کہ جب اختلافات

باقی صفحہ ۲۶ پر

جامعہ علوم شرعیہ (ملحقہ وفاق المدارس العربیہ) ساہیوال میں

دورہ حدیث شریف کا آغاز

جامعہ علوم شرعیہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ جامعہ نے قلیل مدت میں مدارس عربیہ اور علمی حلقوں میں نمایاں شہرت حاصل کر لی ہے۔ ڈیڑھ صد طلبہ پندرہ ماہر اساتذہ کرام کی نگرانی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں تعلیم کے ساتھ اعلیٰ تربیت جامعہ کا نصب العین ہے۔ امسال شوال ۱۴۰۶ھ سے تجربہ کار اساتذہ کرام دورہ حدیث کا آغاز کر رہے ہیں تشنگان علوم حدیث کیلئے سنہری موقعہ ہے۔

غلام رسول مہتمم جامعہ علوم شرعیہ رجسٹرڈ ساہیوال

باغباں جب چور ہو تو کون رکھوالی کرے۔

لندن میں قادیانیوں کے درمیان بسیار خوری کا دلچسپ مقابلہ

یوں تو ہم بہت سے کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کے کرتوتوں کی نشاندہی کر چکے ہیں لیکن آج کی محفل میں کنٹونمنٹ بورڈ میں ہونے والی زیادتیوں کی نشاندہی کر رہے ہیں ہم نے ہفت روزہ ختم نبوت اشاعت ۳۱ مئی ۱۹۸۵ جلد ۴ شمارہ نمبر ۱ میں کنٹونمنٹ بورڈ کے نئے افسر کی کارستانی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا تھا:

"کنٹونمنٹ بورڈ کراچی میں چیف ایگزیکٹو افسر کے عہدے پر ایک قادیانی کو لاہور سے تبدیل کرکے کراچی مقرر کر دیا گیا ہے۔ افسر مذکور نے چارج سنبھالتے ہی قادیانیت کی تبلیغ شروع کر دی ہے۔ مسلمانوں کا کھلم کھلا تمسخر اڑاتا رہتا ہے اور عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں مخصوص مرزائی عقیدہ کی تشہیر کرتا رہتا ہے جب سے اس نے قادیانیت کی تبلیغ شروع کی ہے مسلمان علماء میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔"

اس قادیانی سربراہ کی موجودگی میں جو دھاندلیاں اور تعمیراتی قواعد وضوابط کی سنگین خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں اس کے بارے میں نوائے وقت ۲۷ مئی کی یہ خبر ملاحظہ ہو:

کراچی میں کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں شامل علاقوں میں تعمیراتی قواعد وضوابط پر عمل درآمد سنگین مسئلہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ ان علاقوں میں جن میں ہول لائز ڈیفنس، صدر وغیرہ شامل ہیں۔ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس کا ان علاقوں پر اطلاق نہیں ہوتا جس کی وجہ سے تعمیراتی کمپنیوں کو من مانی کرنے کا پورا موقع مل جاتا ہے ڈیفنس کے علاقے میں فلیٹوں کے ایک منصوبے کے لیے لوگوں سے فی کس ایک لاکھ سے ڈیڑھ لاکھ روپے تین سال قبل وصول کئے گئے مگر اس منصوبہ کو ابتک مکمل نہیں کیا گیا۔ جس کے نتیجے میں پچاس کے لگ بھگ افراد مارے مارے پھر رہے ہیں جن کی شنوائی کرنے والا کوئی نہیں ہے بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی نے یہ معذرت کی ہے کہ ڈیفنس کا علاقہ اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی بھی ایسے شہری مسائل میں مداخلت کرنے سے گریز کر رہی ہے جس کے باشندے عوام کو بڑی پریشانی کا سامنا ہے کئی تعمیراتی کمپنیوں کے ذرائع نے اعتراف کیا کہ کے ایم سی اور کے ڈی اے کی حدود میں آنے والے علاقوں میں تعمیراتی قواعد وضوابط پر سختی سے عمل درآمد سے بچنے کے لئے وہ کنٹونمنٹ کے علاقوں میں رہائشی اور تجارتی کمپلیکس بنا رہے ہیں جہاں سندھ بلڈنگ کنٹرول آرڈیننس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے میئر کراچی عبدالستار افغانی

ندیم دنگپوری

نے کئی سال پیشتر یہ تجویز پیش کی تھی کہ کنٹونمنٹ کے علاقے چونکہ اب معروف شہری حدود میں آگئے ہیں اس لئے کے ایم سی کی تحویل میں دے دیئے جائیں۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کی تجویز سرد خانہ کی نذر ہو گئی ہے۔

ایک طرف کنٹونمنٹ بورڈ اس صورت حال سے دوچار ہے دوسری طرف خفیہ طور پر یہ خبر بھی ملی ہے کہ کراچی کنٹونمنٹ کے ایگزیکٹیو آفیسر خضر حیات قادیانی پچھلی جمعرات (۲۲ مئی ۱۹۸۶) ڈپلومیٹک کورس کے لئے امریکہ روانہ کر دیئے گئے ہیں تاکہ کورس کے بعد اسے مزید ترقی دی جا سکے۔ کراچی کنٹونمنٹ بورڈ مسلسل قادیانیت کا آماجگاہ بنا ہوا ہے اس سے قبل بھی جو چیف ایگزیکیٹو آفیسر یہاں متعین تھا وہ بھی قادیانی تھا جو ایک فراڈ میں پکڑا گیا تھا۔ خضر حیات کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ قادیانیت کا مستقل مبلغ ہے اور اپنے چیلوں کے ذریعے تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ امریکہ جاکر وہ جہاں قادیانیت کی تبلیغ کرے گا وہاں پاکستان دشمن سرگرمیاں بھی جاری رکھے گا اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ کنٹونمنٹ بورڈ کو قادیانی تبلیغ کا اڈہ نہ بنائے ورنہ مسلمان ملازمین کی غیرت ایمانی جوش میں آگئی تو اس اہم ادارے کے حالات کنٹرول سے باہر ہو جائیں گے۔

دلچسپ مقابلہ

بسیار خوری طبی لحاظ سے بھی معیوب سمجھی جاتی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کھانے کو منع فرمایا ہے کہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت لقمان کا یہ مقولہ مشہور ہے۔

"کم گفتن، کم خفتن، کم خوردن عادت بگیر"

قادیانی یوں تو آج کل بہت سے مقابلے کر رہے ہیں کہیں کھیلوں کے مقابلے ہیں، کہیں پیدل دوڑ لگانے کے مقابلے ہیں، کہیں نشانے بازی کے مقابلے ہیں لیکن چند دن پہلے قادیانیوں نے لندن میں عجیب وغریب مقابلہ کیا اور وہ ہے "بسیار خوری" کا ـــــــ یہ دلچسپ مقابلہ پاکستان میں شائع ہونے والے قادیانی رسائل ہضم کر گئے لیکن اخبار بدر قادیان نے اپنی ۲۰ فروری کی اشاعت میں اس دلچسپ مقابلہ کی تفصیل رپورٹ شائع کی ہے ـــــــ لطف کی بات یہ ہے کہ یہ مقابلہ مرزا طاہر کی ہدایت پر ہوا ہے اس دلچسپ مقابلے کی رپورٹ شائع کرتے ہوئے اخبار بدر لکھتا ہے۔

"سیدنا خلیفہ ...... کے ارشاد کی تعمیل میں مجلس انصار اللہ نے مقابلہ بسیار خوری کا اہتمام ..... محمود ہال میں کیا مجلس انصار اللہ کی طرف سے میاں منور علی سلطان احمد حمید لندن، خواجہ منیر الدین قمر لندن، نسیم احمد جمیل احمد شبیر احمد ان کے مقابل میدان میں اترے ـــــــ مد مقابل کھانے کی میزوں پر ۸ بجے کے قریب ایستادہ (کھڑے) ہو گئے مقابلہ کیلئے شوربہ گوشت اور روٹیاں تیار کی گئی تھیں، آنکھوں کی تراوٹ کیلئے تازہ سبز مرچیں بھی دونوں میزوں پر سجا دی گئیں ـــــــ نسیم احمد نے نشہ دوبالا کرنے کے لیے مرچوں کا اضافہ کر لیا جس سے باقی شائقین نے بھی استفادہ کیا ـــــــ مبارک مصلح الدین نے

باقی صـــــ ۲۵ پر

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی مدظلہ

قادیانیوں سے مکمل قطع تعلق

اسلامی عدل و انصاف کے عین مطابق ہے

(۲)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی تدبیر سے امت مسلمہ کو یہ ہدایت ضرور ملتی ہے کہ خاص قسم کے حالات میں جہاد بالسیف پر عمل نہ ہو سکے تو اس سے اقل درجہ کا اقدام یہ ہے کہ کفار محاربین سے نہ صرف اقتصادی بائیکاٹ کیا جائے بلکہ ان کے اموال پر قبضہ تک کیا جا سکتا ہے مگر ظاہر ہے کہ عام مسلمان نہ تو جہاد بالسیف پر قادر ہیں نہ انہیں اموال پر قبضہ کی اجازت ہے اندریں صورت ان کے اختیار میں جو چیز ہے وہ یہ ہے کہ ان موذی کافروں سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر کے ان کو معاشرہ سے جلا کر دیا جائے۔

بدن انسانی کا جو حصہ اس درجہ سڑ گل جائے کہ اس کی وجہ سے تمام بدن کو نقصان کا خطرہ لاحق ہو اور جان خطرہ میں ہو تو اس ناسور کو جسم سے پیوستہ رکھنا دانش مندی نہیں بلکہ اسے کاٹ دینا ہی عین مصلحت و حکمت ہے تمام عقلاء اور حکماء و اطباء کا اسی پر عمل و اتفاق ہے اور پھر جب یہ موذی کفار مسلمانوں کا خون چوس چوس کر پل رہے ہوں اور طاقتور بن کر مسلمانوں ہی کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی کوشش کر رہے ہوں تو ان سے خرید و فروخت اور لین دین میں مکمل مقاطعہ کرنا اسلام اور ملت اسلامیہ کے وجود و بقاء کے لیے ایک ناگزیر ملی فریضہ بن جاتا ہے۔ آج بھی اس متمدن دنیا میں مقاطعہ یا اقتصادی ناکہ بندی کو ایک اہم دفاعی مورچہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اس کو سیاسی حربہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، مگر مسلمانوں کے لیے یہ کوئی سیاسی حربہ نہیں بلکہ اسوۂ نبی، سنت رسولؐ اور ایک مقدس مذہبی فریضہ ہے۔ اسلام کی غیرت ایک لمحہ کے لیے یہ برداشت نہیں کرتی کہ اسلام اور ملت اسلامیہ کے دشمنوں سے کسی نوعیت کا کوئی تعلق اور رابطہ باقی رکھا جائے۔

اب ہم آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور فقہاء امت اسلامیہ کے وہ نقول پیش کرتے ہیں جن سے اس مقاطعہ کا حکم واضح ہوتا ہے۔

۱۔ "اور جب سنو تم کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ان کے ساتھ نشست و برخاست ترک کر دو۔"

(سورۂ نساء آیت ۱۳۹)

۲۔ اور جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو مذاق اڑاتے ہیں ہماری آیتوں کا تو ان سے کنارہ کشی اختیار کر لو۔

(سورۂ انعام آیت۔ ۱۸)

اس آیت کے ذیل میں حافظ الحدیث امام ابو بکر الجصاص الرازی لکھتے ہیں۔

یہ آیت اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ ہم (مسلمانوں) پر ضروری ہے کہ ملاحدہ اور سارے کافروں سے ان کے کفر و شرک اور اللہ تعالیٰ پر ناجائز باتیں کہنے کی روک نہ رکھیں۔ تو ان کے ساتھ نشست و برخاست ترک کر دیں۔

"اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست مت بناؤ"

(سورۂ مائدہ آیت ۵۱)

امام ابو بکر الجصاص لکھتے ہیں۔

"اس آیت میں اس امر پر دلالت ہے کہ کافر مسلمانوں کا ولی (دوست) نہیں ہو سکتا نہ تو معاملات میں اور نہ امداد و تعاون میں۔ اور اس سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ کافر سے برأت اختیار کرنا اور ان سے عداوت رکھنا واجب ہے۔ کیونکہ ولایت عداوت کی ضد ہے اور جب ہم کو یہود و نصاریٰ سے ان کے کفر کی وجہ سے عداوت رکھنے کا حکم ہے، دوسرے کافر بھی انہی کے حکم میں ہیں سارے کافر ایک ہی ملت ہیں۔

(احکام القرآن (۲۔۴۴۴)

۴۔ سورہ ممتحنہ کا موضوع ہی کفار سے قطع تعلق کی تاکید ہے اس سورۃ میں بہت سختی کے ساتھ کفار کی دوستی اور تعلق سے ممانعت کی گئی ہے اگرچہ رشتہ دار ہوں اور فرمایا کہ قیامت کے دن تمہارے یہ رشتے کام نہیں آئیں گے اور یہ کہ جو لوگ آئندہ کفار سے دوستی اور تعلق رکھیں گے وہ راہ حق سے بھٹکے ہوئے اور ظالم شمار ہوں گے۔

۵۔ تم نہ پاؤ گے کسی قوم کو جو یقین رکھتے ہوں۔ اللہ پر اور آخرت پر کہ دوستی کریں ایسوں سے جو مخالف ہیں اللہ اس کے رسولؐ کے خواہ ان کے باپ ہوں، بیٹے ہوں، بھائی ہوں یا خاندان والے ہوں۔

(سورۃ مجادلہ آیت۔ ۲۲)

آگے چل کر اس آیت کریمہ میں ان مسلمانوں کو جو باوجود قرابت داری کے محارب کافروں سے دوستانہ تعلقات ختم کر دیتے ہیں سچا مومن کہا گیا ہے، انہیں جنت اور رضوان الٰہی کی بشارت سنائی گئی ہے۔ اور ان کو "حزب اللہ" کے لقب سے سرفراز فرمایا گیا ہے جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دوستی رکھنا کسی مومن کا کام نہیں ہو سکتا۔

بطور مثال ان چند آیات کا تذکرہ کیا گیا ہے، ورنہ بے شمار آیات کریمہ اس مضمون کی موجود ہیں اب چند احادیث نبویہ ملاحظہ ہوں:۔

۱۔ "جامع ترمذی" کی ایک حدیث میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ حکم دیا گیا ہے کہ:
مشرکوں اور کافروں کے ساتھ ایک جگہ سکونت بھی اختیار نہ کریں، ورنہ مسلمان بھی کافروں جیسے ہو جائیں گے۔

(باب فی کراہیۃ المقام بین اظہر المشرکین۔ ا ھ ۴ ۱۹)

۲۔ نیز "ترمذی" کی ایک حدیث میں جو جریر بن عبداللہ البجلیؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

یعنی آپ نے اظہار برأت فرمایا ہر اس مسلمان سے جو محارب کافروں میں سکونت پذیر ہو۔

(بحوالہ مذکورہ بالا)

۳۔ "صحیح بخاری" کی ایک حدیث میں قبیلہ عکل اور عرینہ کے آٹھ نو اشخاص کا ذکر ہے جو مرتد ہو گئے تھے۔ ان کے گرفتار ہونے کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ اور ان کی آنکھوں میں گرم کر کے لوہے کی کیلیں پھیر دی جائیں اور ان کو مدینہ طیبہ کے کالے پتھروں پر ڈال دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ یہ لوگ پانی مانگتے تھے لیکن پانی نہیں دیا جاتا تھا۔ "صحیح بخاری" کی روایت کے الفاظ ہیں۔ یستسقون فلا یسقون۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ حتی ان احدھم یکدم بفیہ الارض کہ وہ پیاس کے مارے زمین چاٹتے تھے مگر انہیں پانی دینے کی اجازت نہ تھی۔

امام نوویؒ اس حدیث کے ذیل میں لکھتے ہیں۔

"اس سے یہ معلوم ہوا کہ محارب مرتد کا پانی وغیرہ پلانے میں کوئی احترام نہیں، چنانچہ جس شخص کے پاس صرف وضو کے لیے پانی ہو تو اس کو اجازت نہیں ہے کہ پانی مرتد کو پلا کر تیمم کرے بلکہ اس کے لیے حکم ہے کہ پانی مرتد کو نہ پلائے اگرچہ وہ پیاس سے مر جائے بلکہ وضو کر کے نماز پڑھے"

(فتح الباری ۱۔ ۳۹۲)

۴۔ غزوہ تبوک میں تین کبار صحابہ (کعب بن مالکؓ، ہلال بن امیہؓ واقفی بدری اور مرارہ بن ربیع، بدری عمریؓ) کو غزوہ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے سخت سزا دی گئی۔ آسمانی فیصلہ ہوا کہ ان تینوں سے تعلقات ختم کر لیے جائیں ان سے مکمل مقاطعہ کیا جائے، کوئی شخص ان سے سلام و کلام نہ کرے حتیٰ کہ ان کی بیویوں کو بھی حکم دیا گیا کہ وہ بھی ان سے علیحدہ ہو جائیں اور ان کے لیے کھانا بھی نہ پکائیں، یہ حضرات رو رو کر نڈھال ہو گئے، اور حق تعالیٰ کی وسیع زمین ان پر تنگ ہو گئی۔ وحی قرآن کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

"اور ان تینوں پر بھی (توجہ فرمائی) جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین ان پر باوجود اپنی فراخی کے تنگ ہو گئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔ بجز اسی کی طرف۔

(سورہ توبہ آیت ۱۱۸)

پورے پچاس دن تک یہ سلسلہ جاری رہا آخر کار اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ توبہ قبول فرمائی اور معافی ہو گئی۔

قاضی ابوبکر بن العربی لکھتے ہیں۔

"اس قصہ میں اس امر کی دلیل ہے کہ امام کو حق حاصل ہے کہ کسی گنہگار کی تادیب کے لیے لوگوں کو اس سے بول چال کی ممانعت کر دے۔ اور اس کی بیوی کو بھی اس کے لیے ممنوع ٹھہرا دے۔"

حافظ ابن حجرؒ "فتح الباری" (۸۔ ۹۴) میں لکھتے ہیں:۔

اس سے ثابت ہوا کہ گنہگار کو سلام نہ کیا جائے اور یہ کہ اس سے قطع تعلق تین روز سے زیادہ بھی جائز ہے۔

بہر حال کعب بن مالک اور ان کے رفقاء کا یہ واقعہ قرآن کریم کی سورۃ توبہ میں مذکور ہے اور اس کی تفصیل صحیح بخاری، صحیح مسلم اور تمام صحاح ستہ میں موجود ہے

امام ابوداؤد نے اپنی کتاب "سنن ابی داؤد" میں کتاب السنۃ کے عنوان کے تحت متعدد ابواب قائم کئے ہیں۔

الف) باب مجانبۃ اھل الاھواء و بغضھم۔

اہل اھواء باطل پرستوں سے کنارہ کشی کرنے اور بغض رکھنے کا بیان۔

ب) باب ترک السلام علی اھل الاھواء

(اہل اھواء سے ترک سلام و کلام بیان)

"سنن ابی داؤد" میں حدیث ہے کہ عمار بن یاسرؓ نے خلوق (زعفران) لگایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب نہیں دیا، غور فرمایئے کہ معمولی خلاف سنت بات پر جب یہ سزا دی گئی تو ایک مرتد موذی اور کافر محارب سے بات چیت سلام و کلام اور لین دین کی اجازت کب ہو سکتی ہے؟

امام خطابیؒ "معالم السنن" (۴۔ ۲۹۶) میں حدیث کعب کے سلسلے میں تصریح فرماتے ہیں۔

"مسلمانوں کے ساتھ عملی ترک تعلق اگر دین کی وجہ سے ہو تو بلا تقیید ایام کیا جا سکتا ہے، جب تک توبہ نہ کریں"

۵۔ "مسند احمد" "سنن ابی داؤد" میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"تقدیر کا انکار کرنے والے اس امت کے مجوسی ہیں اگر بیمار ہوں تو عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ"

۶۔ ایک اور حدیث میں ہے۔

منکرین تقدیر کے ساتھ نہ نشست و برخاست رکھو اور نہ ان سے گفتگو کرو۔

بہر حال یہ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں سلف عہد نبوت کے بعد عہد خلافت راشدہ میں بھی اسی طرز عمل کا ثبوت ملتا ہے

(جاری ہے)

سب سے بڑا بخیل اور ظالم

کسی نے کہا۔ سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو نیکی اور سعادت کے سلسلے میں اپنے نفس کے ساتھ بخل کرے اور سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کر کے خود پر ظلم کرے۔

ایک میٹھا زہر ــــــ عریانی و فحاشی

تحریر : محمد اسلم شیخ کھنڈیلوی ہارون آباد

اس اندوہناک حقیقت کو بیان کرتے ہوئے میرا قلم لرزتا ہے ۔ لٹکے ہوئے بازو، زرد مٹیالے چہرے، اندر دھنسی ہوئی آنکھیں، چہرے پر پریشانیاں اور ہوائیاں بکھری ہوئی نظر آتی ہیں۔ آج کل کے نوجوانوں کے حوصلے پست، کام کاج سے نفرت، مذہب سے دور، خیالی رومانوں اور تصوروں میں بسنے والے اس پاک دھرتی کے سپوت جو اپنے آپ کو سنبھال نہیں سکتے، وہ اس پاک دھرتی کی خاک حفاظت کریں گے۔ آج کی نئی پود بے راہروی کا شکار ہو رہی ہے ۔ ایسا کیوں۔ کبھی آپ نے گریبانوں میں جھانک کر دیکھا ہے ۔ اس بے راہروی کو عام کرنے میں بہت سی چیزیں ہیں۔ ان میں پہلا ایٹم وی سی آر، دوسرا عنصر عریاں ناول اور ننگی تصویریں، تیسرا فیشن ڈریس کے حسین لبادہ میں عریانی و فحاشی کا زہر ہے یہ فلمیں، ناول تصاویر، البم آپ کو عام مل جاتے ہیں۔ اور یہ ناول اور تصویریں منہ مانگے لائبریریوں سے مل جاتے ہیں۔ یہ لائبریریاں محلوں اور بازاروں میں عام دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہ لائبریری والے سامنے تو دینی اور تاریخی کتب رکھتے ہیں اور منہ مانگے دام فروخت کرتے ہیں اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ناول اور تصویریں آتی کہاں سے ہیں

قارئین کرام! گزشتہ ماہ کے اخبار میں یہ خبر ضرور پڑھی ہوگی کہ کسٹم والوں نے یورپی ممالک سے آنے والے ردی سے بھرے جہاز کی تلاشی لی تو ان میں عریاں ناول اور ننگی تصویریں نکلیں۔ یہ ناول اور تصویریں یہود کی تنظیم مسلم قوم کے ناپختہ ذہنوں کی کردار کشی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور کثیر سرمایہ سے تیار کرواتے ہیں۔ یہودیوں سے مسلمانوں کی دشمنی کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے انہوں نے ایک نہایت پیچیدہ اور دل کش حسین منصوبہ بنایا کہ مسلمانوں کی نئی پود اس قدر گمراہ ہو کہ کبھی دوبارہ سر نہ اٹھا سکے لہذا اسی نقطہ نظر سے انہوں نے وسیع پیمانہ پر انگلش عریاں ناول اور ننگی تصویریں چھاپی اور ان کو کم داموں میں اسلامی ممالک خصوصاً ایران، لیبیا، سعودی عرب، عراق اور پاکستان میں قادیانیوں کے ذریعے بھیجی ہے۔ یہ ناول ایسے دل کش انداز میں لکھے ہوتے ہیں کہ پڑھنے والا خود بخود برائی کی طرف مائل ہو جاتا ہے دوسری بات یہ کہ ان میں سے بعض ناول تاریخی ہوتے ہیں اور ان میں تاریخ اسلام کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے تاکہ مسلم قوم کی نئی پود کبھی اپنے اسلاف کی قربانیوں کو نہ جان سکے ۔ اس سلسلہ میں وہ تاریخ پاکستان کو بھی غلط طریقہ سے بیان کر رہے ہیں اور ان میں یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ پاکستان خواہ مخواہ بنایا گیا ہے

ہندو ہمارا دشمن نمبرا ہے یہ بھی یہودیوں سے ملے ہوئے ہیں۔ اور پاکستان میں موجود ایک ذلیل کمینی گندی بدکردار قوم کی بھی پشت پناہی کر رہا ہے اور ان کو اسلحہ و روپیہ سے مدد کرتی ہیں۔ تاکہ پاکستان کے مسلمانوں کو اندرون ملک لڑا کر کمزور کر دیا جائے ۔ میرے خیال میں آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کونسی قوم کی بات کر رہا ہوں وہ ہے "قادیانی"

لاچی، کینئے، ہندو کی فلمیں پاکستان میں بھرپور جوش و خروش سے دیکھی جاتی ہے ۔ ان میں انتہائی گندے پارٹ اور سین فلمائے ہوتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر انسانیت منہ چھپاتی ہے۔ بعض عرب ممالک میں ان ناولوں پر پابندی لگ چکی ہے۔ ان کی خرید و فروخت منع ہے ۔ مگر افسوس ابھی تک پاکستان میں ان ناولوں کے بارے میں کبھی نہیں سوچا کہ یہ ناول پاکستان کے نونہالوں کا کیا حال کر رہے ہیں ۔ ان عریاں انگلش ناولوں کی مقبولیت کی بناء پر بعض غدار، ضمیر فروش، ننگ ملت ننگ دین اور ظالم ادیب، ناول نگار اور پبلشرز بھی ان ناولوں کے اردو ترجمے کر رہے ہیں۔ اور نئے پاکستانی معاشرے کے مطابق ناول لکھ رہے ہیں۔ اور دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹ رہے ہیں۔ ان ناولوں میں اتنے حسین اور دل کش ڈائیلاگ استعمال کئے جاتے ہیں کہ پڑھنے والا نہ چاہتے ہوئے بھی برائی کی طرف مائل ہو جاتا ہے ۔ پھر اس پر اتنے برے اثرات پڑتے ہیں۔ جن سے وہ قیامت تک (موت) چھٹکارہ نہیں پا سکتے ۔

شیطان کی مایوسی

حضرت ابراہیم نخعیؒ فرماتے ہیں ۔ جب کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرتا ہے تو شیطان مایوس ہو کر کہتا ہے کہ اب میرے لئے یہاں قیام کرنا مشکل ہو گیا ہے اور جب کھانے کے وقت بندہ بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ ہائے میرے لئے اس گھر میں نہ ٹھہرنے کی گنجائش رہی نہ کھانے پینے کی دیر کہتا ہوا ناکام و نامراد واپس ہو جاتا ہے ۔

اس سے معلوم ہوا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت سلام اور کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا کتنا اہم ہے ۔

حضرت عائشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتی ہیں۔ کہ کھانے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھا کرو۔ شروع میں بھول جاؤ تو درمیان میں (جب یاد آئے) پڑھ لیا کرو۔ درمیان یا آخر میں اس طرح پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

وفاق المدارس عربیہ کے اہم اعلانات

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے درجہ عالمیہ (ایم اے) ۱۴۰۶ھ کے سالانہ نتائج

دارالعلوم کراچی کے مولوی نورالبشر ولد نورالحق کراچی رول نمبر ۱۲۱۳ نے ۶۰۰ میں سے ۵۴۲ نمبر لے کر اول، جامعۃ العلوم اسلامیہ کراچی کے مولوی جمیل احمد ولد نیاز احمد بہادر نگری رول نمبر ۹۸۴ نے ۵۲۹ نمبر لے کر دوم اور جامعۃ العلوم اسلامیہ کراچی ہی کے مولوی محمد طاہر ولد عبدالحمید مانسہروی رول نمبر ۹۴۳ نے ۵۲۵ نمبر لے کر سوم پوزیشن حاصل کی۔

درجہ عالیہ (بی۔ اے) کے امتحان کے نتائج

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات شعبان ۱۴۰۶ھ میں درجہ عالیہ کے ۲۸۸ طلبہ کو رول نمبر جاری کیے گئے جن میں سے ۲۷۴ طلبہ شریک ہوئے اور جبکہ ۱۴ طلبہ غیر حاضر رہے۔ ۶۴ طلبہ درجہ ممتاز، ۹۵ طلبہ درجہ جید جدا، ۷۹ طلبہ درجہ جید اور ۱۵ طلبہ درجہ مقبول میں کامیاب ہوئے جبکہ ۲۱ طلبہ ناکام ہوئے نتیجہ ۸۷ء۸۵ فیصد رہا۔

دارالعلوم کراچی کے محمد جمیل ولد محمد خلیل کراچی رول نمبر ۲۷۴ نے ۶۰۰ میں سے ۵۳۶ نمبر لے کر اول، جامعۃ العلوم اسلامیہ کراچی نمبر ۵ کے محمد طاہر ولد محمد سعید کراچی رول نمبر ۸۵ نے ۵۳۴ نمبر لے کر دوم اور جامعہ فاروقیہ کراچی کے عبدالباری ولد عبدالحمید افغانی رول نمبر ۲۰۳ نے ۵۲۴ نمبر لے کر سوم قرار پائے۔

الثانویۃ العامہ میٹرک کے امتحان کے نتائج

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات شعبان ۱۴۰۶ھ میں درجہ ثانویہ عامہ کے ۱۰۰۷ (ایک ہزار سات) طلبہ کو رول نمبر جاری کیے گئے جن میں سے ۹۷۲ طلبہ شریک ہوئے۔ جبکہ ۳۵ طلبہ غیر حاضر رہے نتیجہ ۸۱۰۱۲ فیصد رہا۔ ۱۹۴ نے درجہ ممتاز ۲۲۷ درجہ جید جدا۔ ۲۳۲ نے درجہ جید اور ۱۴۹ نے درجہ مقبول میں کامیابی حاصل کی جبکہ ۱۵۵ طلبہ ناکام رہے۔ دارالعلوم کراچی کے طالب علم عبدالطیف ولد محمد شریف سانگھڑ رول نمبر ۹۱۶ نے ۶۰۰ میں سے ۵۲۹ نمبر لے کر اول اور اسی جامعہ کے طالب علم سعیدالرحمان ولد عبدالستار چکوال رول نمبر ۹۱۲ نے ۵۴۴ نمبر لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ جامعہ خیر المدارس کے طالب علم عبدالرزاق ولد محمد مراد ملتان رول نمبر ۲۶۳ نے ۵۳۹ نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان ان طلبہ کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

الثانویۃ الخاصہ (ایف اے) کے امتحان کے نتائج

وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے امتحان الثانویۃ الخاصہ کے نتائج کا اعلان کر دیا جس کے مطابق ۶۰۷ طلبہ کو رول نمبر جاری کیے گئے ۵۷۷ طلبہ امتحان میں شریک ہوئے اور ۲۸ طلبہ غیر حاضر رہے۔ جن میں سے ۲۱ طلبہ درجہ ممتاز میں ۷۵ طلبہ نے درجہ جید جدا میں ۱۰۹ طلبہ نے درجہ جید میں اور ۱۷۶ طلبہ نے درجہ مقبول میں کامیابی حاصل کی جبکہ ۲۱۶ طلبہ ناکام ہوئے نتیجہ ۵۹٪ رہا۔

دارالعلوم کراچی کے عبدالقادر بن رحیم ایران رول نمبر ۵۵۰ نے ۶۰۰ میں سے ۵۱۴ نمبر لے کر اول آئے۔ جامعہ قاسم العلوم ملتان کے ظفر محمود بن احمد حسین گجرات رول نمبر ۲۲۹ نے ۵۰۸ نمبر لے کر دوم اور دارالعلوم کراچی کے عبداللہ بن بریدہ، مقبول احمد کراچی رول نمبر ۵۲۳ نے ۴۸۴ نمبر لے کر سوم آئے۔

---

(۱) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے سالانہ امتحانات منعقدہ شعبان ۱۴۰۶ھ کے درجہ عالیہ ثانویہ خاصہ اور ثانویہ عامہ کے نتائج کا اعلان کر دیا کامیاب امیدواروں کے نتیجہ کارڈ اور ان کی اسناد ان کے جامعات مدارس کو ارسال کر دی جائیں گی۔

(۲) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ منعقدہ ۲ مارچ ۱۹۸۶ء کے فیصلے کے موجب عارضی اسناد (جو مدارس کے نتائج کی بنیاد پر دی جاری کی جاتی تھیں) جن میں درجہ جید جدا اور ممتاز مدرسہ کے اصل ریکارڈ مہیا کرنے یا عالیہ (دورہ حدیث) میں درجات مذکورہ حاصل کرنے کی صورت میں دی جائیں گی ورنہ صرف جید اور مقبول کی اسناد جاری کی جائیں گی۔

(۳) رمضان المبارک میں دفتر وفاق ملتان بند رہے گا خط و کتابت کا سلسلہ دس شوال ۱۴۰۶ھ تک نہ ہو سکے گا۔

مولانا نور محمد خادم دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کچہری روڈ ملتان

بسیار خوری

دعا کے بعد مقابلے کا آغاز کیا ــــــ مقابلے کے لئے وقت کا تعین نہ تھا چنانچہ جب آخری شریک مقابلہ نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا تو مقابلہ کا اختتام کر دیا گیا نتیجہ درج ذیل ہے۔

میاں منور علی انصار	۱۶/۲۰	روٹیاں	اول
سلطان احمد جمیعہ	۱۵	"	دوم
نسیم احمد خادم	۱۴	"	سوم
جمیل اور شبیر	۱۲	"	چہارم

(اخبار جہد ۲۰ فروری ۱۹۸۶ء)

یہ ہے قادیانیوں کی بسیار خوری کا مقابلہ جو مرزا طاہر کی تعمیل میں ہوا۔

ہمیں نشانہ بازی کے مقابلے، سائیکل ریس، کھیل کود کے مقابلے، گھوڑ دوڑ کے مقابلے، پیدل دوڑ کے مقابلے، اسلحہ چلانے کے مقابلے، غلیل بازی کے مقابلے تو سمجھ میں آتے ہیں کہ اس طرح وہ اپنی ایک سلطنت کا خواب دیکھ رہے ہیں بسیار خوری کے مقابلہ کا کوئی مقصد ظاہر نہیں کیا گیا۔

قادیانی ایک طرف تو یہ دعوی کرتے ہیں کہ "محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں" وہ اپنے کو خدائی مذہب بھی کہتے ہیں لیکن دوسری طرف بسیار خوری کا مقابلہ کرتے وقت انہیں یہ بھی خیال نہ آیا کہ افریقہ کے بعض ملکوں

میں رگ دانے دانے کو ترس رہے ہیں روزانہ ہزاروں ہزاروں افراد اور معصوم بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور یہ خدائی مذہب کے دعویدار بسیار خوری کا مقابلہ کر رہے ہیں" شرم ان کو مگر نہیں آتی ۔

ایک سابق قادیانی

مخالفت دیکھی تو کہہ دیا کہ مرزا صاحب اصلی نبی نہیں تھے ظلی بروزی تھے اور زیادہ مخالفت دیکھی تو انکار کر دیا ۔ خلیفہ جی کے سامنے بیٹھے تو مرزا کو دیگر نبیوں سے افضل نبی کہنے لگا اور خلیفہ جی بھی مرید کی چاپلوسی دیکھ کر دادا جی کی جھوٹ بلند ہوتی دیکھ کر جھومنے لگے یا مولوی دیکھا تو مرزا صاحب کی وہ تحریر دکھا دی جس میں مدعی نبوت پر لعنت بھیجی ہے مولوی دیکھا تو وہ کتاب دکھا دی جس میں مرزا جی نے رسول اور نبی اور عیسیٰ ابن مریم سے بڑا ہونے کا دعویٰ کیا ہے کبھی ڈھل مل یقین لوگوں سے واسطہ پڑا تو وہ تحریر دکھا دی جس کے مطابق مرزا جی نبی نہیں تھے بلکہ ایک پہلو سے نبی تھے ایک پہلو سے امتی۔ ظلی بروزی تھے یعنی گول مول بات کر دی۔ اس طرح آپ محمدیہ امت کو زیادہ دیر تک بے وقوف نہیں بنا سکیں گے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے مسلسل تنبیہ اور مہلت سے جلد فائدہ اٹھا کر رجوع الی الحق نہیں کریں گے تو صفحہ ہستی سے مٹ جائیں گے

گلدستہ

بنیادوں کے قریب ڈھیر لگا دیتے اور پھر فقراء کے لیے وضو کرنے کے کوزے بھر کر واپس بھرچونڈی شریف واپس چلے جاتے ۔

سویرے جب فقراء اٹھ کر دیکھتے تو تعمیر کا سامان تیار حالت میں ملتا وہ حیران رہ جاتے ایک دن حضرت جیلانی سائیںؒ کے زمانہ پاک کی ایک پرانی باخدا فقیرنی مائی بوڑھی نے حضرت سائول سائیں سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اماں (امڑی) اس چور کو پکڑ کر دیکھیں کون ہے چنانچہ دوسری رات مائی بوڑھی جاگتی رہی اور چھپ کر اس مرد خدا کا انتظار کرتی رہی حسب معمول حضرت سید العارفین چپکے چپکے آئے پہلے وضو فرمایا اور پھر اپنے کام میں جت گئے تمام کام کر کے فارغ ہوئے تو مائی بوڑھی اچانک قریب آ کھڑی ہوئی اور پوچھا بیٹا حافظ ہو؟ آپ خاموش رہے تو مائی بوڑھی نے کہا حافظ سول شریف کی تمام آگ اور انگارے تو پہلے سمیٹ کر لے گئے ہیں اب راکھ میں کچھ چنگاریاں رہ گئی تھیں وہ بھی لیے جا رہا ہے (ید بیضا صـ ۵۳)

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زبان میں

کے بعد کراچی میں پانی کا بحران آیا۔ اسی کے بعد علیحدگی پسندوں کی سرگرمیاں بڑھ گئیں۔ اسی کے بعد گھارو میں ایک قادیانی امن کار نے پاکستان کے خلاف اور بھارت کے حق میں نعرہ لگایا جس پر وہ گرفتار ہوا۔ اسی کے بعد "عظیم تر پنجابی تحریک" کا نعرہ لگا، اسی کے بعد ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی نے عربی کے خلاف اور پنجابی کی حمایت میں آواز اٹھائی اسی کے بعد حنیف رامے نے مرزا قادیانی کو پنجاب کا قائد بتایا۔

یہ ایسے حالات ہیں جن کی طرف سے ہمارے حکمرانوں نے آنکھیں موند رکھی ہیں عموماً جب حکومت کے سامنے قادیانی سرگرمیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے تو حکمرانوں کی زبان پر یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ قادیانی ملک کی قانون پسند وفادار اقلیت ہے۔ ان سے ملک کو کوئی خطرہ نہیں ـــــ حالانکہ یہ امر واقعہ ہے کہ قادیانی اس ملک کے بدترین دشمن ہیں۔ ان کو کلیدی عہدوں پر رکھنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔

عجیب واقعہ

خوش قسمت لڑکی بکر جی سیلی کا بیان ہے ۔

جب میری حالت ناگفتہ بہ تھی۔ سارا خون پیپ اور گندے مادوں میں تبدیل ہو گیا اور میں نے اللہ کے گھر پر ڈیرے ڈال دیئے تھے۔ اس وقت بھی میرا دل اس یقین سے سرشار تھا کہ جس بیماری کے علاج سے اطباء اور ڈاکٹر عاجز آ چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے شفاء عطا فرما سکتے ہیں۔ اور اس بات پر بھی میرا ایمان تھا کہ دعا سے تقدیر بھی بدل سکتی ہے۔

بشکریہ: ہفت روزہ "المجتمع" کویت

جلد ۱ شمارہ ۹۱ — ۹۲

بقیہ — اداریہ

اسی بل بوتے پر قادیانی اپنے محسن و مربی انگریز سے خوب امداد حاصل کرتے ہیں۔ ان کا دوسرا مربی اسرائیل کا یہودی ہے اور یہودیوں کے بارے میں مرزا قادیانی خود یہ کہتا ہے کہ میرا ان سے خونی رشتہ ہے (مرزا قادیانی یہ کہتا ہے کہ نصف فاطمی ہوں اور نصف اسرائیلی یعنی یہودی ہوں) اسی خونی رشتہ کی وجہ سے آج ہزاروں قادیانی اسرائیل میں موجود ہیں باقاعدہ یہودی حکومت سے خصوصی تعلقات اور روابط ہیں، یہودی فوج میں بھرتی ہیں اور غریب فلسطینی مسلمانوں کا خون بہا رہے ہیں۔ انگریزوں کی امداد کے علاوہ جو اسرائیل سے امداد پہنچ رہی ہے وہ اس کے علاوہ ہے اسی وجہ سے قادیانی جماعت کا بجٹ کروڑوں تک پہنچا ہوا ہے۔

جن لوگوں کو ربوہ کے حالات کا علم ہے وہ جانتے ہیں کہ قادیانی ربوہ کے ارد گرد کی زمینیں خواہ جس قیمت پر حاصل ہوں خرید کر رہے ہیں ـــــ یہی طریقہ کار یہودیوں نے اسرائیل میں اپنایا تھا کہ فلسطینیوں سے دھڑا دھڑ زمینیں خریدنا کر دیں تھیں قادیانی بھی ایسا ہی کر رہے ہیں ۔

پچھلے دنوں مرزا طاہر نے ربوہ میں ایک لاکھ مکان تعمیر کرنے کا اعلان کیا تھا گو وہ بظاہر بے گھر لوگوں کے نام پر تھا لیکن جو لوگ یہودی تحریک جانتے ہیں وہ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ یہودیوں کی طرح اس کا مقصد دور دراز علاقوں سے قادیانیوں کو جمع کر کے ربوہ میں آباد کرنا ہے ان کا نشانہ دریائے چناب سے ساہیوال ضلع سرگودھا تک کا پورا علاقہ ہے یہ قصبہ دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہے۔ دوسری طرف سرگودھا ان کا نشانہ ہے اگر یہ قادیانی منصوبہ کامیاب ہو جاتا ہے تو اس کا صاف مطلب ہے کہ قادیانی دریائے چناب اور دریائے جہلم کے علاقہ پر اپنی ایک سلطنت بنانے کا خواب دیکھ رہے ہیں ۔

اس سلسلہ میں حکومت تحقیقات کر سکتی ہے اور اسے کرنی بھی چاہیے کہ قادیانیوں نے ربوہ کے ارد گرد کتنی زمین خرید کر لی ہے ۔

صبح کو جاگنے اور کام میں لگنے تک کی سنتیں

جب صبح کو جاگو تو تین دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو اور کلمہ شریف پڑھو پھر یہ دعا پڑھو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَلَمْ یُمْسِکْھَا فِیْ مَنَامِیْ یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے دوبارہ زندگی بخشی اور نیند ہی میں موت نہیں دے دی۔

برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو تین دفعہ دھو لو۔ پھر وضو کر کے صبح کی نماز پڑھو۔

اگر فرصت ہو تو صبح کی نماز کے بعد سورج کے بقدر ایک بانس بلند ہونے تک جس جگہ صبح کی نماز ادا کی تھی بیٹھے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو پھر دو رکعت نفل پڑھ کر اٹھو تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب پاؤ گے۔

چار سے چار کا مقابلہ

قیامت میں اللہ تعالیٰ چار قسم کے لوگوں کو دوسرے چار قسم کے لوگوں پر حجت قائم کرنے کے لئے پیش فرمائے گا۔

مالداروں کے مقابلہ میں حضرت سلیمان علیہ السلام کو پیش کیا جائے گا جب کوئی مالدار عذر پیش کرے گا کہ دنیا میں کاروباری مشاغل نے تیری عبادت کا موقع ہی نہ دیا تو کہا جائے گا (تو جھوٹا ہے) سلیمانؑ تجھ سے زیادہ مالدار تھے مگر ان کی دولت اور حکومت ذمہ داریوں نے عبادت سے نہیں روکا

غلاموں کے مقابلہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کو لایا جائے گا، غلام کہے گا۔ یا اللہ تو نے دنیا میں مجھے جس کا غلام بنایا تھا اس کی غلامی نے تیری عبادت نہ کرنے دی، اس سے کہا جائے گا تو غلط کہتا ہے اگر غلامی مانع ہوتی تو حضرت یوسفؑ بھی مصر میں غلام تھے ان کی غلامی کیوں مانع نہ بنی

غریبوں کے مقابلہ میں حضرت عیسٰی علیہ السلام پیش ہوں گے، غریب کہے گا۔ یا اللہ تیری عبادت کہاں سے کرتا، تو نے مجھے غریب بنایا تھا غربت نے مجھے نہ دنیا کا رکھا نہ آخرت کا۔ اس سے کہا جائے گا تیرا عذر باطل ہے، کیا تو ہمارے بندے عیسٰیؑ سے بھی زیادہ غریب تھا؟۔ انہوں نے غربت میں کیسے عبادت کی؛

مریضوں کے مقابلہ میں حضرت ایوب علیہ السلام آئیں گے، مریض کہیں گے۔ یا اللہ آپ نے ہمیں اتنے امراض میں مبتلا کر دیا کہ ہم کچھ نہ کر سکے۔ کہا جائے گا تم بھی جھوٹے ہو ذرا ایوبؑ کو دیکھو کیا تمہارے امراض ان سے بھی زیادہ سخت اور تکلیف دہ تھے۔ وہ تو انتہائی تکلیفوں میں بھی میری عبادت کرتے رہے (تمہارے سے بھی کچھ مشکل نہ تھا اگر کرنا چاہتے۔)

اس کے بعد سب خاموش ہو جائیں گے۔ (ان لوگوں کے لئے اس میں کتنی عبرت آمیز نصیحت ہے جو ذرا ذرا سے بہانے پر فرائض چھوڑ دیتے ہیں)

WEEKLY **KHATME-NUBBUWAT** KARACHI
Registered S. No. 3221

الحمد لله

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیاں عالمی پیمانے پر شروع ہو چکی ہیں اور اب بین الاقوامی سطح پر قادیانیت کا تعاقب ہو رہا ہے جس کی وجہ سے امت میں بیداری پیدا ہو چکی ہے، مسلمان اس فتنہ کو سمجھ چکے ہیں، انشاء اللہ ایک وقت آئیگا باطل کا مکمل خاتمہ ہو جائیگا۔

آئیے

اس کام میں آپ بھی شریک ہوں
عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ
اور قادیانیت کا سدِّ باب
پوری امت کی ذمہ داری
ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تنظیم ہے جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قائم فرمائی، مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ نے چار چاند لگائے اور شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور اب شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت کے خاتمہ کی مہم پر ہے۔

خدمات اور سرگرمیاں

● پورے ملک میں دفاتر قائم ہیں اور ان میں تربیت یافتہ فاضل مبلغین متعین ہیں ● لاکھوں روپے کے لٹریچر اردو، انگریزی، عربی میں چھاپ کر مفت تقسیم کئے جاتے ہیں ● بارہ دینی مدارس و مساجد ملک کے مختلف علاقوں میں قائم ہیں ● ملک بھر میں اہل اسلام اور قادیانیوں کے مابین بہت سے مقدمات قائم ہیں جن کی پیروی مجلس کر رہی ہے ● دو ہفت روزہ جرائد شائع ہو رہے ہیں ● ربوہ میں مجلس کی سرگرمیاں جاری ہیں اور وہاں دو مسجدیں و دو مدرسے چل رہے ہیں ● ہر سال مختلف علاقوں میں ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا ہے ● ہر سال دنیا بھر میں مجلس کے مبلغین تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے لئے دورے پر جاتے ہیں ● پاکستان کے مسلمانوں کے تعاون سے تین زبردست تحریکیں چلا کر قادیانیت کا بیڑہ غرق کر دیا ہے۔

بیرونِ ملک

میں ہمارے پر بہت بڑھ چکے ہیں۔ بنگلہ دیش، برطانیہ، ماریشش، مغربی جرمنی، جنوبی امریکہ، کینیڈا متحدہ عرب امارات میں ہماری سرگرمیاں جاری ہیں اور گذشتہ سال لندن میں عظیم الشان بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی بھی اسی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

آئندہ منصوبے

● انشاء اللہ لندن میں بہت جلد مولانا محمد یوسف متالا مدظلہ کی نگرانی میں مجلس کا ایک جدید دفتر قائم کیا جائیگا جبکہ عربی اور انگریزی میں ماہنامہ "ختم نبوت" شائع کرنے کا پروگرام بھی زیر غور ہے۔

● امسال ملتان میں افریقہ، یورپ اور بنگلہ دیش کے فاضل علماء کے لئے تردید قادیانیت کا کورس مکمل کرا کر انہیں مختلف ملکوں میں مبلغ بنا کر بھیجا جائے گا۔

یاد رکھئے

یہ تمام کام اللہ تبارک وتعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے۔ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کا مال اس کام میں خرچ ہو رہا ہے۔

اس اہم ترین کام میں

آپ بھی اپنا حصہ ڈالیں اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق ہوں۔

مخیر دوستوں اور دردمندان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ امسال کام کی وسعت کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور فطرانہ کی رقم سے مجلس کے بیت المال کو مضبوط بنائیں

رقوم مقامی مبلغین کو دیجئے یا درج ذیل جگہوں پر جمع کرائیں

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان ||| عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

حضوری باغ روڈ۔ ملتان۔ پاکستان فون نمبر ۷۶۳۳۸ ||| جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
● کراچی میں الائیڈ بنک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کرنٹ اکاونٹ نمبر ۵۹، میں براہ راست جمع کرا سکتے ہیں۔ —— فون نمبر ۷۱۱۶۷۱